شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت 2

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کسی سے اسلام کی بیعت لیتے تھے تو غم کی حالت میں کالے کپڑے نہ پہننے کی بیعت ضرور لیتے تھے

دعا بتور برام فصب فيه نضوحاً ثم غمس يده فيه ثم قال: اسمعن يا هؤلاء أبايعكن على أن لا تشركن بالله شيئاً ولا تسرقن ولا تزنين ولا تقتلن أولادكن ولا تأتين ببهتان تفترينه بين أيديكن وأرجلكن ولا تعصين بعولتكن في معروف، أقررتن؟ قلن: نعم. فأخرج يده من التور ثم قال لهن: اغمسن أيديكن، ففعلن فكانت يد رسول الله ﷺ الطاهرة أطيب من أن يمس بها كف أنثى ليست له بمحرم.

٣ - عدة من أصحابنا، عن أحمد بن محمد، عن عثمان بن عيسى، عن أبي أيوب الخزاز عن رجل، عن أبي عبد الله عليه السلام في قول الله عز وجل: ﴿ولا يعصينك في معروف﴾ [الممتحنة: ١٢] قال: المعروف أن لا يشققن جيباً ولا يلطمن خداً ولا يدعون ويلاً ولا يتخلفن عند قبر ولا يسودن ثوباً ولا ينشرن شعراً.

٤ - محمد بن يحيى، عن سلمة بن الخطاب، عن سليمان بن سماعة الخزاعي، عن علي بن إسماعيل، عن عمرو بن أبي المقدام قال: سمعت أبا جعفر عليه السلام يقول: تدرون ما قوله تعالى: ﴿ولا يعصينك في معروف﴾ قلت: لا، قال: إن رسول الله ﷺ قال لفاطمة عليها السلام: إذا أنا مت فلا تخمشي علي وجهاً ولا تنشري علي شعراً ولا تنادي بالويل ولا تقيمي علي نائحة، قال: ثم قال: هذا المعروف الذي قال الله عز وجل.

٥ - علي بن إبراهيم، عن أبيه، عن أحمد بن محمد بن أبي نصر، عن أبان، عن أبي عبد الله عليه السلام قال: لما فتح رسول الله ﷺ مكة بايع الرجال ثم جاء النساء يبايعنه فأنزل الله عز وجل: ﴿يا أيها النبي إذا جاءك المؤمنات يبايعنك على أن لا يشركن بالله شيئاً ولا يسرقن ولا يزنين ولا يقتلن أولادهن ولا يأتين ببهتان يفترينه بين أيديهن وأرجلهن ولا يعصينك في معروف فبايعهن واستغفر لهن الله إن الله غفور رحيم﴾ [الممتحنة: ١٢] فقالت هند: أما الولد فقد ربينا صغاراً وقتلتهم كباراً وقالت أم حكيم بنت الحارث بن هشام وكانت عند عكرمة بن أبي جهل: يا رسول الله ما ذلك المعروف الذي أمرنا الله أن لا نعصيك فيه؟ قال: لا تلطمن خداً ولا تخمشن وجهاً ولا تنتفن شعراً ولا تشققن جيباً ولا تسودن ثوباً ولا تدعين بويل، فبايعهن رسول الله ﷺ على هذا، فقالت: يا رسول الله كيف نبايعك؟ قال: إنني لا أصافح النساء، فدعا بقدح من ماء فأدخل يده ثم أخرجها فقال: أدخلن أيديكن في هذا الماء فهي البيعة.

٣٥٩ - باب: الدخول على النساء

١ - عدة من أصحابنا، عن أحمد بن أبي عبد الله، عن أبيه، عن هارون بن الجهم، عن جعفر بن عمر، عن أبي عبد الله عليه السلام قال: نهى رسول الله ﷺ أن يدخل الرجال على النساء إلا بإذنهن.

٢ - وبهذا الإسناد أن يدخل داخل على النساء إلا بإذن أوليائهن.

٣ - عدة من أصحابنا، عن أحمد بن محمد، عن ابن محبوب، عن أبي أيوب الخزاز، عن أبي

(حوالہ: فروع کافی ج ۵ ص ۳۱۸)

BUKHARI PRODUCTION

(۷۶۱) اور انہوں نے آپ سے سوال کیا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے اور اسکے سامنے لہسن اور پیاز رکھی ہوئی ہے؟ آپ نے

اُردو

من لا یحضرہ الفقیہ

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی

ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی

المتوفی ۳۸۱ھ

پیشکش

سید اشفاق حسین نقوی

ناشر

الکساء پبلیشرز

آر-۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

یوں پر نماز پڑھے؟ آپ نے فرمایا اگر

زمین پر پھیلتی ہے) پر نماز پڑھنے کے

ہے کہ وہ نماز پڑھے اور چراغ قبلہ کی

کھے۔ یہ وہ اصل ہے کہ جس پر عمل

ہے جس میں آپ نے فرمایا کوئی حرج

ذات کیلئے وہ نماز پڑھ رہا ہے وہ ان

ے ساتھ اسکی روایت کی ہے حسن بن

روایت کی اپنے باپ سے انہوں نے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

بتا دیا ہے حدیث ثقہ راویوں سے نکلی

شخص اس حدیث سے کوئی حکم اخذ

کرے تو اسے اجتہاد میں خطا نہیں ہوگی جبکہ یہ معلوم ہے کہ اصل نہیں ہے۔ اور اسکا اطلاق رخصت پر ہوگا اور رخصت رحمت ہے۔

(۷۶۶) اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ ٹوپی میں نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اس میں نماز نہ پڑھو یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۷۶۷) اور امیرالمومنین علیہ السلام جن باتوں کی اپنے اصحاب کو ہدایت کرتے تھے انہیں بھی فرمایا کہ سیاہ لباس نہ پہنا کرو یہ فرعون کا لباس ہے۔

(۷۶۸) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمامہ و موزہ اور چادر ان تین کے علاوہ اور دیگر تمام سیاہ لباسوں کو مکروہ اور ناپسندیدہ سمجھتے تھے۔

BUKHARI PUBLICATION

1 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

شیعہ مذہب میں کالے لباس کا کپڑا پہننا مکروہ ہے۔ اس موضوع پر پورا باب موجود ہے

لکھتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امام جعفر صادق کالے لباس کو مکروہ جانتے تھے۔

سوائے موزہ، عمامہ اور چادر کے۔ (حوالہ: وسائل شیعہ ج ۳ صفحہ ۲۲۳ کتاب الصلوٰۃ باب ۱۹)

نہیں کھایا جاتا نہ مقام تقیہ ہے اور نہ کوئی سخت ضرورت ؟ آپ نے جواب میں لکھا اس میں نماز جائز نہیں ہے۔
(التہذیب۔ الاستبصار)

حسن بن علی الوشاء بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہر اس حیوان کی پشم میں نماز پڑھنے کو مکروہ جانتے تھے جس کا گوشت نہیں کھایا جاتا۔ (ایضاً)

مؤلف علام فرماتے ہیں کہ اس سے پہلے (باب ۱۴ میں) ایسی حدیثیں گزر چکی ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ (ریشم اور غیر ماکول اللحم کی) ان مختصر چیزوں میں نماز پڑھی جا سکتی ہے جن میں تنہا نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔ مگر وہ اس جواز کراہت کے منافی نہیں ہے۔ (ممکن ہے کہ ایک ہی چیز مکروہ بھی ہو اور جائز بھی) مگر اس جواز میں تقیہ کا برابر احتمال ہے۔

باب ۱۸

اس کپڑے میں نماز پڑھنا جائز ہے جس کے ساتھ انسان کا بال یا ناخن چمٹا ہوا ہو۔

(اس باب میں کل دو حدیثیں ہیں جن کا ترجمہ حاضر ہے)۔ (احقر مترجم عفی عنہ)

حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ باسناد خود علی بن الریان بن الصلت سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے سوال کیا کہ ایک شخص بال اور ناخن کٹواتا ہے اور ان کو کپڑے سے جھاڑے بغیر نماز پڑھنا شروع کر دیتا ہے؟ فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔ (الفقیہ)

حضرت شیخ طوسی علیہ الرحمہ باسناد خود علی بن الریان سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں مکتوب ارسال کیا جس میں یہ مسئلہ پوچھا تھا کہ آیا اس کپڑے کو جھاڑے بغیر جس کے ساتھ کوئی انسانی بال یا ناخن چمٹا ہوا ہو نماز پڑھی جا سکتی ہے؟ آپ نے جواب میں لکھا: ہاں جائز ہے۔ (التہذیب)

باب ۱۹

موزہ، عمامہ اور چادر (عبا) کے سوا سیاہ رنگ کا کپڑا پہننا مکروہ ہے اور تقیہ کے مقام میں کراہت زائل ہو جاتی ہے اور لباس وغیرہ میں دشمنان خدا سے مشابہت حرام ہے۔

(اس باب میں کل دس حدیثیں ہیں جن میں سے دو مکررات کو قلمزد کر کے باقی آٹھ کا ترجمہ حاضر ہے)۔ (احقر مترجم عفی عنہ)

حضرت محدث کلینی علیہ الرحمہ باسناد خود احمد بن محمد سے اور وہ مرفوعاً حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ہر چیز میں سیاہ رنگ کو مکروہ جانتے تھے سوائے تین چیزوں کے (۱) موزہ (۲) عمامہ (۳) کساء (چادر)۔ (الفروع، التہذیب)

(نوٹ) یہی روایت انہی الفاظ کے ساتھ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی ہے۔
(الفروع، الفقیہ، العلل، الخصال)

شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت 3

جبرئیل سیاہ رنگ کی قبا پہن کر نبی ﷺ سے فرمایا کہ کالا لباس بنی عباس کی وضع ہے جو آپ کی اولاد کے لیے افسوس ہے۔

(یعنی بنو عباس اہلبیت سے دشمنی کریں گے اور ان کی پہچان کالا لباس ہے)

۲۔ جناب کلینی فرماتے ہیں کہ مروی ہے کہ فرمایا: سیاہ رنگ کے کپڑے میں نماز نہ پڑھو۔ ہاں البتہ موزہ، عمامہ اور چادر سیاہ ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ (الفروع)

۳۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ روایت کرتے ہیں کہ منجملہ ان چیزوں کے جو حضرت امیر علیہ السلام نے اپنے اصحاب کو تعلیم دی تھیں ایک یہ بھی تھی کہ ان سے فرمایا: سیاہ رنگ کے کپڑے نہ پہنو کہ فرعون کا لباس ہے۔ (الفقیہ، العلل، الخصال)

۴۔ نیز جناب شیخ موصوف روایت کرتے ہیں کہ ایک بار جبرئیل امین سیاہ رنگ کی ایک قبا پہن کر آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے جس میں کمر پیٹ تھا آنحضرت نے یہ منظر دیکھ کر پوچھا: جبرئیل! یہ کیا وضع ہے؟ کہا: یہ آپ کے چچا عباس کی اولاد (بنی عباس) کی وضع ہے! یا محمدا آپ کے چچا عباس کی اولاد کی جانب سے آپ کی اولاد کے لئے افسوس ہے الخ۔۔۔۔۔ (الفقیہ، العلل)

۵۔ حذیفہ بن منصور بیان کرتے ہیں کہ میں بمقام حیرہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ ابو العباس (سفاح پہلا عباسی خلیفہ) کا ایلچی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور پیغام دیا کہ خلیفہ نے بلایا ہے۔ آپ نے بارش سے بچنے والا وہ چغہ طلب کیا جس کا ایک سرا سیاہ اور دوسرا سفید تھا اسے (تقیۃً) زیب تن فرمایا اور ساتھ ہی فرمایا کہ میں اسے (بامر مجبوری) پہن تو رہا ہوں مگر جانتا ہوں کہ یہ جہنمیوں کا لباس ہے۔ (الفقیہ، العلل، الفروع)

شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے وضاحت کی ہے کہ آپ نے (عباسی خلیفہ سے) تقیہ کرتے ہوئے سیاہ رنگ استعمال کیا تھا۔

۶۔ اسماعیل بن مسلم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ خداوند عالم نے اپنے نبیوں میں سے ایک نبی کو وحی فرمائی کہ مومنوں سے کہو کہ میرے دشمنوں والا لباس نہ پہنیں، میرے دشمنوں والا طعام نہ کھائیں اور میرے دشمنوں کے راستوں پر نہ چلیں ورنہ وہ بھی میرے اسی طرح دشمن سمجھے جائیں گے جس طرح وہ دشمن ہیں۔ (الفقیہ، العلل، عیون الاخبار)

(نوٹ) تہذیب الاحکام کی روایت میں آخری جملہ یوں ہے "اور میرے دشمنوں والی وضع قطع نہ بنائیں۔"

۷۔ داؤد رقی بیان کرتے ہیں کہ شیعہ حضرات بالعموم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ لباس کے متعلق سوال کرتے رہتے تھے۔ ایک دن ہم نے امام کو اس حالت میں بیٹھے ہوئے دیکھا کہ سیاہ رنگ کا جبہ در بر، سیاہ رنگ کی ٹوپی بر سر اور سیاہ رنگ کا موزہ در پا تھا جس میں کپاس بھی سیاہ رنگ کی تھی چنانچہ آپ نے ایک طرف سے اسے پھاڑا اور سیاہ رنگ کی کپاس باہر نکالی پھر فرمایا: اپنے دل کو سفید رکھو اور جو جی چاہے پہنو۔ (العلل)

حضرت شیخ صدوق بیان کرتے ہیں کہ آپ نے تقیۃً ایسا کیا ہے کیونکہ مخالفین میں مشہور تھا کہ آپ سیاہ رنگ کو جائز نہیں جانتے (جبکہ اس دور کی خلافت کا قومی شعار ہی سیاہ رنگ تھا) اس لئے امام نے ہر ممکن صورت سے تقیہ کیا۔ حتی کہ موزہ کی کپاس کو بھی سیاہ رنگ میں رنگ دیا۔

(حوالہ: وسائل شیعہ ج ۳ صفحہ ۲۲۴ کتاب الصلوٰۃ باب ۱۹)

شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت 4

امام صاحب نے فرمایا سیاہ (کالا لباس) مکروہ ہے

۱۶۔ فرمایا حضرت نے جب ایک ہی چادر تہہ بند کی طرح اور سینہ تک پہنچے تو اس میں نماز پڑھ لے۔ راوی کہتا ہے میرے نے پوچھا رو
قرجس میں پوچھا گیا تھا کہ زنگ جانور کی کھال پر نماز درست ہے یا نہیں فرمایا کوئی مضائقہ نہیں، پھر راوی نے سوال
کیا خرگوش کی کھال کے متعلق فرمایا مکروہ ہے اور سوال کیا ایسے کپڑے کے متعلق جس کا استر فرکا ہو۔ فرمایا کوئی
مضائقہ نہیں اگر نماز پڑھے۔ (م)

۱۷۔ میں نے پوچھا سمور و سنجاب و لومڑی کے پوستین پر نماز جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا سوائے سنجاب اور کسی میں بہتر ہے
کیونکہ وہ گوشت نہیں کھاتا۔ (م)

۱۸۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام مکروہ جانتے تھے نماز ایسے کپڑے پر جس پر تصویریں بنی ہوں۔ (موثق)
فرمایا حضرت نے اس چادر کے متعلق جو مجوسی کو بخشی ہے کہ نجس ہو اگر اسے دھو دیا جائے تو نماز پڑھنے میں کوئی حرج
نہیں، میں نے پوچھا کیا کپڑا جو مجوسی کے بنا ہو میں اس پر نماز پڑھ لوں۔ فرمایا کیا حرج ہے۔

۱۹۔ میں نے ان جیبوں کے متعلق پوچھا جن پر صورت بنی ہوئی ہو اور وہ نماز میں پاس ہوں فرمایا تو کوئی مضائقہ نہیں بشرطیکہ
چھپے ہوئے ہوں ایک اور روایت میں ہے کہ ...... کی حفاظت ضروری ہے پس اگر نماز میں وہ تکے اس کے پاس ہوں
تو پیچھے کی طرف رکھے کوئی شے سامنے قبلہ کی طرف نہ ہو۔ (مرسل)

۲۰۔ میں نے پوچھا ایسے شخص کے متعلق جو عورت کے کپڑوں پر نماز پڑھے اس کو ...... فرمایا پڑھ
سکتا ہے اگر ان کپڑوں کی طہارت کی طرف سے اطمینان ہو۔ (مرسل)

۲۱۔ فرمایا اپنے مندیل (رومال) سر پر لپیٹ لو پھر نماز پڑھ سکتے ہو لیکن اس پر نہیں جو قبر بانده رکھا ہو۔ (مرفوعہ)

۲۲۔ فرمایا ایسے کپڑوں میں نماز نہ پڑھو جس میں جسم نظر آتا ہو۔ (مرسل)

۲۳۔ کالے کپڑوں میں نماز نہ پڑھو سوائے موزہ، چادر، عمامہ ہو تو کوئی حرج نہیں۔

۲۴۔ میں نے امام رضا علیہ السلام سے پوچھا سیاہ ٹوپیوں کے متعلق جن سے صوف بنائے جاتے ہیں۔ فرمایا ان میں نماز نہ
پڑھو ان کی دباغت کتے کے فضلہ سے ہوتی ہے۔

۲۵۔ فرمایا خز خالص میں تو حرج نہیں، پس اگر یہ خرگوش یا اس سے مشابہ جانوروں کی اون مخلوط ہو تو نہیں۔ (مرفوعہ)

۲۶۔ فرمایا مکروہ ہے وہ قمیص پہننا جس میں ریشم کا گوٹ لگا ہو اور مکروہ ہے ریشمی لباس اور ورس رنگ کا لباس اور مکروہ ہے
وہ سرخ گوٹ والی گدڑی جو اونٹ پر زرگ بطور بچھونا فرش کے ہیں ...... کیونکہ وہ فرش ابلیس ہے۔ (مجہول)

۲۷۔ میں نے پوچھا چمڑی موزے جو بازار سے خرید کر نماز پڑھ لیں تو نماز صحیح ہوگی۔ فرمایا نماز پڑھو جب تک تم سے یہ نہ کہا
جائے کہ یہ مردار کی کھال کا ہے۔ (مجہول)

۲۸۔ فرمایا سیاہ مکروہ ہے سوائے موزے عمامے اور چادر کے۔ (مرفوعہ)

شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت **7**

رسول اللہ ﷺ عمامہ موزہ اور چادر کے علاوہ

سیاہ لباس کو مکروہ جانتے تھے۔

(حوالہ: شیعہ اصول اربعہ کی کتاب: من لایحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۱۷۱)

(۷۷۱) اور انہوں نے آپ سے سوال کیا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے اور اسکے سامنے لہسن اور پیاز رکھی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے۔

(۷۷۲) نیز انہوں نے آپ سے دریافت کیا کہ کیا کوئی کے لئے یہ جائز ہے کہ ہری سبزیوں پر نماز پڑھے۔ آپ نے فرمایا اگر اسکی ہریالی (زمین سے) چپک جاتی ہے تو کوئی حرج نہیں۔

(۷۷۳) نیز انہوں نے آپ سے اگی ہوئی گھاس اور ثیل (ایک گرہ دار گھاس جو سخت زمین پر پھیلتی ہے) پر نماز پڑھنے کے لئے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۷۷۴) نیز انہوں نے آپ علیہ السلام سے دریافت کیا کہ کیا کسی شخص کیلئے یہ جائز ہے کہ وہ نماز پڑھے اور چراغ قبلہ کی طرف اسکے سامنے رکھا ہوا ہو۔ آپ نے فرمایا اس کیلئے یہ جائز نہیں کہ آگ کو سامنے رکھے۔ یہ وہ اصل ہے کہ جس پر عمل کرنا واجب ہے۔

(۷۷۵) لیکن وہ حدیث جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے جس میں آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں اگر ایک شخص نماز پڑھے اور آگ و چراغ اور تصویر اسکے سامنے ہو اس لئے کہ جس ذات کیلئے وہ نماز پڑھ رہا ہے وہ ان چیزوں سے زیادہ قریب ہے جو اس کے سامنے ہیں۔

یہ حدیث تین راویوں سے مروی ہے ان میں تین مجہول ہیں اور اسناد منقطع کے ساتھ اسکی روایت کی ہے حسن بن علی کوفی نے جو معروف راوی ہے اس نے روایت کی گئی ہے حسن بن عمرو سے اس نے روایت کی اپنے باپ سے انہوں نے روایت کی عمرو بن ابراہیم ہمدانی سے اور یہ سب مجہول ہیں جو مرفوع حدیث کرتے ہیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ یہ فرمایا۔ لیکن اس سے رخصت کا پتہ چلتا ہے اس لئے کہ اس میں سب بھی بتا دیا ہے حدیث ثقہ راویوں سے نقل ہے اور مجہول راویوں سے جاکر متصل ہو گئی اور پھر سلسلہ اسناد منقطع ہو گیا پس جو شخص اس حدیث سے کوئی حکم اخذ کرے تو اسکے اجتہاد میں خطا نہیں ہو گی بلکہ یہ معلوم ہے کہ اصل نہیں ہے۔ اور اسکا اطلاق رخصت پر ہو گا اور رخصت رحمت ہے۔

(۷۷۶) اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ ٹوپی میں نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اس میں نماز نہ پڑھو یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۷۷۷) اور امیرالمومنین علیہ السلام جن باتوں کی اپنے اصحاب کو ہدایت کرتے تھے انہیں میں فرمایا کہ سیاہ لباس نہ پہنا کرو یہ فرعون کا لباس ہے۔

(۷۷۸) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمامہ و موزہ اور چادر ان تین کے علاوہ اور دیگر تمام سیاہ لباسوں کو مکروہ اور ناپسندیدہ سمجھتے تھے۔

BUKHARI PUBLICATION

(اُردو)

من لا یحضرہ الفقیہ

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی
ابن الحسین بن موسیٰ بن بابو القمی
المتوفی ۳۸۱ھ

پیشکش

سید اشفاق حسین نقوی

ناشر
الکساء پبلیشرز
آر-۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

سیدنا علی رضی اللہ عنہ اپنے اصحاب کو کالا لباس پہننے سے روکتے تھے اور فرماتے تھے

کالا (سیاہ) لباس نہ پہنو یہ فرعون کا لباس ہے۔

(حوالہ: شیعہ اصول اربعہ کی کتاب: من لایحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۱۷۱)

(۷۷۱) اور انہوں نے آپ سے سوال کیا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے اور اسکے سامنے لہسن اور پیاز رکھی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے۔

(۷۷۲) نیز انہوں نے آپ سے دریافت کیا کہ کیا آدمی کے لئے یہ جائز ہے کہ ہری سبزیوں پر نماز پڑھے۔ آپ نے فرمایا اگر اسکی بیشانی زمین سے چپک جاتی ہے تو کوئی حرج نہیں۔

(۷۷۳) نیز انہوں نے آپ سے اگی ہوئی گھاس اور ثیل (ایک گرہ دار گھاس جو سخت زمین پر پھیلتی ہے) پر نماز پڑھنے کے لئے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۷۷۴) نیز انہوں نے آپ علیہ السلام سے دریافت کیا کہ کیا کسی شخص کیلئے یہ جائز ہے کہ وہ نماز پڑھے اور چراغ قبلہ کی طرف اسکے سامنے رکھا ہوا ہو۔ آپ نے فرمایا اس کیلئے یہ جائز نہیں کہ آگ کو سامنے رکھے۔ یہ وہ اصل ہے کہ جس پر عمل کرنا واجب ہے۔

(۷۷۵) لیکن وہ حدیث جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے جس میں آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں اگر ایک شخص نماز پڑھے اور آگ وچراغ اور تصویر اسکے سامنے ہو اس لئے کہ جس ذات کیلئے وہ نماز پڑھ رہا ہے وہ ان چیزوں سے زیادہ قریب ہے جو اس کے سامنے ہیں۔

یہ حدیث تین راویوں سے مروی ہے ان میں تین مجہول ہیں اور اسناد منقطع کے ساتھ اسکی روایت کی ہے حسن بن علی کوفی نے جو معروف راوی ہے اس نے روایت کی گئی ہے حسن بن عمرو سے اس نے روایت کی اپنے باپ سے انہوں نے روایت کی عمرو بن ابراہیم ہمدانی سے اور یہ سب مجہول ہیں جو مرفوع حدیث کرتے ہیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ یہ فرمایا۔ لیکن اس سے رخصت کا پتہ چلتا ہے اس لئے کہ اس میں سبب بھی بتا دیا ہے حدیث ثقہ راویوں سے نکلی ہے اور مجہول راویوں سے جا کر متصل ہو گئی اور پھر سلسلہ اسناد منقطع ہو گیا پس جو شخص اس حدیث سے کوئی حکم اخذ کرے تو اسکے اجتہاد میں خطا نہیں ہوگی جبکہ یہ معلوم ہے کہ اصل نہیں ہے۔ اور اسکا اطلاق رخصت پر ہوگا اور رخصت رحمت ہے۔

(۷۷۶) اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ ٹوپی میں نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اس میں نماز نہ پڑھو یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۷۷۷) اور امیر المومنین علیہ السلام جن باتوں کی اپنے اصحاب کو ہدایت کرتے تھے انہیں بھی فرمایا کہ سیاہ لباس نہ پہنا کرو یہ فرعون کا لباس ہے۔

(۷۷۸) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمامہ وموزہ اور چادر ان تین کے علاوہ اور دیگر تمام سیاہ لباسوں کو مکروہ اور ناپسندیدہ سمجھتے تھے۔

BUKHARI PUBLICATION

۱

(اُردو)

من لا یحضرہ الفقیہ

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی
ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی
المتوفی ۳۸۱ھ

پیشکش

سید اشفاق حسین نقوی

ناشر
الکساء پبلیشرز
آر-۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ ناظم آباد کراچی

14 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

سیدنا علی رضی اللہ عنہ اپنے اصحاب کو کالا لباس پہننے سے روکتے تھے اور فرماتے تھے

کالا (سیاہ) لباس نہ پہنو یہ فرعون کا لباس ہے۔

(حوالہ: شیعہ اصول اربعہ کی کتاب: من لایحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۱۷۱)

(۷۶۱) اور انہوں نے آپ سے سوال کیا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے اور اسکے سامنے لہسن اور پیاز رکھی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے۔

(۷۶۲) نیز انہوں نے آپ سے دریافت کیا کہ کیا آدمی کے لئے یہ جائز ہے کہ ہری سبزیوں پر نماز پڑھے۔ آپ نے فرمایا اگر اسکی پیشانی زمین سے چپک جاتی ہے تو کوئی حرج نہیں۔

(۷۶۳) نیز انہوں نے آپ سے اگی ہوئی گھاس اور ثیل (ایک گرہ دار گھاس جو سخت زمین پر پھیلتی ہے) پر نماز پڑھنے کے لئے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۷۶۴) نیز انہوں نے آپ علیہ السلام سے دریافت کیا کہ کیا کسی شخص کیلئے یہ جائز ہے کہ وہ نماز پڑھے اور چراغ قبلہ کی طرف اسکے سامنے رکھا ہوا ہو۔ آپ نے فرمایا اس کیلئے یہ جائز نہیں کہ آگ کو سامنے رکھے۔ یہ وہ اصل ہے کہ جس پر عمل کرنا واجب ہے۔

(۷۶۵) لیکن وہ حدیث جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے جس میں آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں اگر ایک شخص نماز پڑھے اور آگ وچراغ اور تصویر اسکے سامنے ہو اس لئے کہ جس ذات کیلئے وہ نماز پڑھ رہا ہے وہ ان چیزوں سے زیادہ قریب ہے جو اس کے سامنے ہیں۔

یہ حدیث تین راویوں سے مروی ہے ان میں تین مجہول ہیں اور اسناد منقطع کے ساتھ اسکی روایت کی ہے حسن بن علی کوفی نے جو معروف راوی ہے اس نے روایت کی گئی ہے حسن بن عمرو سے اس نے روایت کی اپنے باپ سے انہوں نے روایت کی عمرو بن ابراہیم ہمدانی سے اور یہ سب مجہول ہیں جو مرفوع حدیث کرتے ہیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ یہ فرمایا۔ لیکن اس سے رخصت کا پتہ چلتا ہے اس لئے کہ اس میں سبب بھی بتا دیا ہے حدیث ثقہ راویوں سے نقل ہے اور مجہول راویوں سے جا کر متصل ہو گئی اور پھر سلسلہ اسناد منقطع ہو گیا پس جو شخص اس حدیث سے کوئی حکم اخذ کرے تو اسکے اجتہاد میں خطا نہیں ہوگی جبکہ یہ معلوم ہے کہ اصل نہیں ہے۔ اور اسکا اطلاق رخصت پر ہوگا اور رخصت رحمت ہے۔

(۷۶۶) اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ ٹوپی میں نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اس میں نماز نہ پڑھو یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۷۶۷) اور امیر المومنین علیہ السلام جن باتوں کی اپنے اصحاب کو ہدایت کرتے تھے انہیں بھی فرمایا کہ سیاہ لباس نہ پہنا کرو یہ فرعون کا لباس ہے۔

(۷۶۸) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمامہ وموزہ اور چادر ان تین کے علاوہ اور دیگر تمام سیاہ لباسوں کو مکروہ اور ناپسندیدہ سمجھتے تھے۔

BUKHARI PUBLICATION

ا

اُردو

من لا يحضره الفقيه

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی

ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی

المتوفی ۳۸۱ھ

پیشکش

سید اشفاق حسین نقوی

ناشر
الکساء پبلیشرز
آر-۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ ناظم آباد کراچی

8 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

سیدنا علیؓ شیر خدا اپنے اصحاب کو کالا لباس پہننے سے منع فرماتے تھے

فرماتے تھے کہ کالا لباس فرعون کا لباس ہے۔

۲۔ جناب کلینیؒ فرماتے ہیں کہ مروی ہے کہ فرمایا: سیاہ رنگ کے کپڑے میں نماز نہ پڑھو۔ ہاں البتہ موزہ، عمامہ اور چادر سیاہ ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ (الفروع)

۳۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ روایت کرتے ہیں کہ منجملہ ان چیزوں کے جو حضرت امیر علیہ السلام نے اپنے اصحاب کو تعلیم دی تھیں ایک یہ بھی تھی کہ ان سے فرمایا: سیاہ رنگ کے کپڑے مت پہنو کہ فرعون کا لباس ہے۔ (الفقیہ، العلل، الخصال)

۴۔ نیز جناب شیخ موصوف روایت کرتے ہیں کہ ایک بار جبرئیل امین سیاہ رنگ کی اسکی قبا پہن کر آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے جس میں خنجر پیوست تھا آنحضرتؐ نے یہ منظر دیکھ کر پوچھا: جبرئیل! یہ کیا وضع ہے؟ کہا: یہ آپ کے چچا عباس کی اولاد (بنی عباس) کی وضع ہے۔ یا محمدؐ! آپ کے چچا عباس کی اولاد کی جانب سے آپ کی اولاد کے لئے افسوس ہے الخ۔۔۔۔۔ (الفقیہ، العلل)

۵۔ حذیفہ بن منصور بیان کرتے ہیں کہ میں بمقام حیرہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ ابو العباس (سفاح پہلا عباسی خلیفہ) کا ایلچی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور پیغام دیا کہ خلیفہ نے بلایا ہے۔ آپ نے بارش سے بچنے والا وہ جبہ طلب کیا جس کا ایک سرا سیاہ اور دوسرا سفید تھا اسے (تقیۃً) زیب تن فرمایا اور ساتھ ہی فرمایا کہ میں اسے (بامر مجبوری) پہن تو رہا ہوں مگر جانتا ہوں کہ یہ جہنمیوں کا لباس ہے۔ (الفقیہ، العلل، الفروع)

شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے وضاحت کی ہے کہ آپ نے (عباسی خلیفہ سے) تقیہ کرتے ہوئے سیاہ رنگ استعمال کیا تھا۔

۶۔ اسماعیل بن مسلم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ خداوند عالم نے اپنے نبیوں میں سے ایک نبی کو وحی فرمائی کہ مومنوں سے کہو کہ میرے دشمنوں والا لباس نہ پہنیں، میرے دشمنوں والا طعام نہ کھائیں اور میرے دشمنوں کے راستوں پر نہ چلیں ورنہ وہ بھی میرے اسی طرح دشمن سمجھے جائیں گے جس طرح وہ دشمن ہیں۔ (الفقیہ، العلل، عیون الاخبار)

(نوٹ) تہذیب الاحکام کی روایت میں آخری جملہ یوں ہے "اور میرے دشمنوں والی وضع قطع نہ بنائیں۔۔"

۷۔ داؤد رقی بیان کرتے ہیں کہ شیعہ حضرات بالعموم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ لباس کے متعلق سوال کرتے رہتے تھے۔ ایک دن ہم نے امام کو اس حالت میں بیٹھے ہوئے دیکھا کہ سیاہ رنگ کا جبہ، سیاہ رنگ کی ٹوپی، سر اور سیاہ رنگ کا موزہ وہ پہنا تھا جس میں کپاس بھی سیاہ رنگ کی تھی چنانچہ آپ نے ایک طرف سے اسے پھاڑا اور سیاہ رنگ کی کپاس باہر نکال کر فرمایا: اپنے دل کو سفید رکھو اور جو جی چاہے پہنو۔ (العلل)

حضرت شیخ صدوق بیان کرتے ہیں کہ آپ نے تقیۃً ایسا کیا ہے کیونکہ مخالفین میں مشہور تھا کہ آپ سیاہ رنگ کو جائز نہیں جانتے (جبکہ اس دور کی خلافت کا قومی شعار ہی سیاہ رنگ تھا) اس لئے امام نے ہر ممکن صورت سے تقیہ کیا۔ حتی کہ موزہ کی کپاس کو بھی سیاہ رنگ میں رنگ دیا۔

13 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

امام جعفر صادقؒ سے شیعہ ہمیشہ کالے لباس کے بارے میں پوچھتے تھے

امام صاحب نے ایک دن دشمنوں کے خوف سے تقیہ کرکے کالا جبہ، کالی ٹوپی اور کالا موزہ پہنا ہوا تھا۔ (کیونکہ اہلبیت کے دشمن کالا لباس پہنتے تھے)

۲۔ جناب کلینیؒ فرماتے ہیں کہ مروی ہے کہ فرمایا: سیاہ رنگ کے کپڑے میں نماز نہ پڑھو۔ ہاں البتہ موزہ، عمامہ اور چادر سیاہ ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ (الفروع)

۳۔ حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ روایت کرتے ہیں کہ منجملہ ان چیزوں کے جو حضرت امیر علیہ السلام نے اپنے اصحاب کو تعلیم دی تھیں ایک یہ بھی تھی کہ ان سے فرمایا: سیاہ رنگ کے کپڑے نہ پہنو کہ فرعون کا لباس ہے۔ (الفقیہ، العلل، الخصال)

۴۔ نیز جناب شیخ موصوف روایت کرتے ہیں کہ ایک بار جبرئیل امینؑ سیاہ رنگ کی اکلیل قبا پہن کر آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے جس میں کمر پیوست تھا۔ آنحضرتؐ نے یہ منظر دیکھ کر پوچھا: جبرئیل! یہ کیا وضع ہے؟ کہا: یہ آپ کے چچا عباس کی اولاد (بنی عباس) کی وضع ہے۔ یا محمد! آپ کے چچا عباس کی اولاد کی جانب سے آپ کی اولاد کے لئے افسوس ہے (رنج)..... (الفقیہ، العلل)

۵۔ حذیفہ بن منصور بیان کرتے ہیں کہ میں بمقام حیرہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ ابو العباس (سفاح پہلا عباسی خلیفہ) کا ایلچی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور یہ پیغام دیا کہ خلیفہ نے بلایا ہے۔ آپ نے بارش سے بچنے والا وہ جبہ طلب کیا جس کا ایک سرا سیاہ اور دوسرا سفید تھا اسے (تقیۃً) زیب تن فرمایا اور ساتھ ہی فرمایا کہ میں اسے (بامر مجبوری) پہن تو رہا ہوں مگر جانتا ہوں کہ یہ جہنمیوں کا لباس ہے۔ (الفقیہ، العلل، الفروع)

شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے وضاحت کی ہے کہ آپ نے (عباسی خلیفہ سے) تقیہ کرتے ہوئے سیاہ رنگ استعمال کیا تھا۔

۶۔ اسماعیل بن مسلم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ خداوند عالم نے اپنے نبیوں میں سے ایک نبی کو وحی فرمائی کہ مومنوں سے کہو کہ میرے دشمنوں والا لباس نہ پہنیں، میرے دشمنوں والا طعام نہ کھائیں اور میرے دشمنوں کے راستوں پر نہ چلیں ورنہ وہ بھی میرے اسی طرح دشمن سمجھے جائیں گے جس طرح وہ دشمن ہیں۔ (الفقیہ، العلل، عیون الاخبار)

(نوٹ) تہذیب الاحکام کی روایت میں آخری جملہ یوں ہے: "اور میرے دشمنوں والی وضع قطع نہ بنائیں"۔

۷۔ داؤد رقی بیان کرتے ہیں کہ شیعہ حضرات بالعموم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ لباس کے متعلق سوال کرتے رہتے تھے۔ ایک دن ہم نے امامؑ کو اس حالت میں بیٹھے ہوئے دیکھا کہ سیاہ رنگ کا جبہ زیب تن، سیاہ رنگ کی ٹوپی بر سر اور سیاہ رنگ کا موزہ در پا تھا جس میں کپاس بھی سیاہ رنگ کی تھی چنانچہ آپ نے ایک طرف سے اسے پھاڑا اور سیاہ رنگ کی کپاس باہر نکالی پھر فرمایا: اپنے دل کو سفید رکھو اور جو جی چاہے پہنو۔ (العلل)

حضرت شیخ صدوق بیان کرتے ہیں کہ آپ نے تقیہ ایسا کیا ہے کیونکہ مخالفین میں مشہور تھا کہ آپ سیاہ رنگ کو جائز نہیں جانتے (جبکہ اس دور کی خلافت کا قومی شعار ہی سیاہ رنگ تھا) اس لئے امامؑ نے ہر ممکن صورت سے تقیہ کیا۔ حتیٰ کہ موزہ کی کپاس کو بھی سیاہ رنگ میں رنگ دیا۔

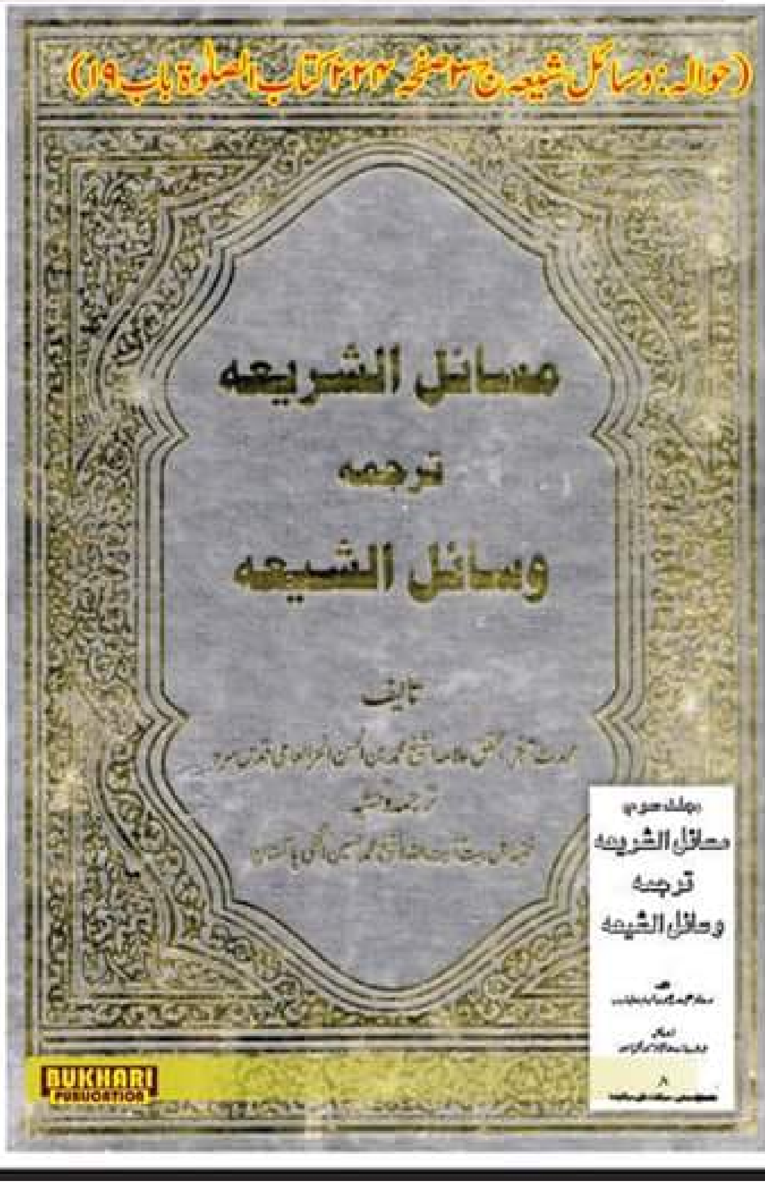

اور جب وہ بدن کا ساتھ چھوڑ دیتا ہے تو پھر عناصر کا شیرازہ بھی بکھر جاتا ہے۔

نہج البلاغہ

ترجمہ و حواشی

از

حجۃ الاسلام علامہ مفتی جعفر حسین صاحب قبلہ مرحوم و مغفور اعلی اللہ مقامہٗ

المعراج کمپنی

(لاہور پاکستان)

اس تاویل کی بناء پر حضرت کے ار

اور کچھ ضعیف ہیں اور کچھ قوی اور جس میں

رجحانات میں اگر یکسانیت و ہمرنگی ہوتی۔

اس لئے کہ ان کے نفس آپس میں کوئی منا

کردار کے اختلاف کا تذکرہ نہیں بلکہ صور

نہیں قرار دیا جاسکتا۔

بہر صورت انسانی صورت و سیرت

کہ اگر انسان کی فکری و عملی خصوصیات طینت

کی وجہ سے نہ اچھی خصلت پر تحسین و آفرین

غلط ہے کیونکہ یہ چیز اپنے مقام پر ثابت ہے

اس کے موجود ہونے سے پہلے بھی جانتا تھا

کو ترک کرے گا تو قدرت نے اس کے اختیا

اور یہ طینت ان افعال کے وقوع کی علت نہیں

کرنے کے معنی یہ ہیں کہ اللہ اس کے لئے بھ

خطبہ ۲۳۲

(وَمِنْ كَلَامٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ)

قَالَهُ وَهُوَ يَلِي غُسْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَتَجْهِيزَهُ:

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدِ انْقَطَعَ بِمَوْتِكَ مَا لَمْ يَنْقَطِعْ بِمَوْتِ غَيْرِكَ مِنَ النُّبُوَّةِ وَالْاَنْبَاءِ وَاَخْبَارِ السَّمَاءِ۔ خَصَصْتَ حَتّٰى صِرْتَ مُسَلِّيًا عَمَّنْ سِوَاكَ وَعَمَمْتَ حَتّٰى صَارَ النَّاسُ فِيْكَ سَوَآءً۔ وَلَوْلَا اَنَّكَ اَمَرْتَ بِالصَّبْرِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْجَزَعِ لَاَنْفَدْنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل و کفن دیتے وقت فرمایا۔ یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ کے رحلت فرمانے سے نبوت، خدائی احکام اور آسمانی خبروں کا سلسلہ قطع ہوگیا جو کسی اور (نبی) کے انتقال سے قطع نہیں ہوا تھا (آپ نے) اس مصیبت میں اپنے اہل بیت کو مخصوص کیا۔ یہاں تک کہ آپ نے دوسروں کے غموں سے تسلی دے دی اور (اس غم کو) عام بھی کر دیا کہ سب لوگ آپ کے (سوگ میں) برابر کے شریک ہیں۔ اگر آپ نے صبر کا حکم اور نالہ و فریاد سے روکا نہ ہوتا تو ہم آپ کے غم میں آنسوؤں کا ذخیرہ ختم کر دیتے اور یہ درد منت پذیر درماں نہ ہوتا اور یہ غم و حزن ساتھ نہ چھوڑتا۔

اور جب وہ بدن کا ساتھ چھوڑ دیتا ہے تو پھر عناصر کا شیرازہ بکھر جاتا ہے۔

اس تاویل کی بناء پر حضرت کے ار

اور کچھ ضعیف ہیں اور کچھ قوی اور جس طر

رجحانات میں اگر یکسانیت وہمرنگی ہوتی۔

اس لئے کہ ان کے نفس آپس میں کوئی منا

کردار کے اختلاف کا تذکرہ نہیں بلکہ صور

نہیں قرار دیا جاسکتا۔

بہر صورت انسانی صورت وسیرت

کہ اگر انسان کی فکری وعملی خصوصیات طینت

کی وجہ سے نہ اچھی خصلت پر تحسین وآفرین

غلط ہے کیونکہ یہ چیز اپنے مقام پر ثابت ہے

اس کے موجود ہونے سے پہلے بھی جانتا تھا

کو ترک کرے گا تو قدرت نے اس کے اختیا

اور یہ طینت ان افعال کے وقوع کی علت نہیں

کرنے کے معنی یہ ہیں کہ اللہ اس کے لئے بھ

نہج البلاغہ

ترجمہ وحواشی

از

حجۃ الاسلام علامہ مفتی جعفر حسین صاحب قبلہ مرحوم ومغفور اعلی اللہ مقامہٗ

المعراج کمپنی

(لاہور پاکستان)

خطبہ ۲۳۲

(وَمِنْ كَلَامٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ)
قَالَهُ وَهُوَ يَلِي غُسْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَتَجْهِيزَهُ:

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدِ انْقَطَعَ بِمَوْتِكَ مَا لَمْ يَنْقَطِعْ بِمَوْتِ غَيْرِكَ مِنَ النُّبُوَّةِ وَالْإِنْبَاءِ وَأَخْبَارِ السَّمَاءِ. خَصَصْتَ حَتَّى صِرْتَ مُسَلِّيًا عَمَّنْ سِوَاكَ وَعَمَمْتَ حَتَّى صَارَ النَّاسُ فِيكَ سَوَاءً. وَلَوْلَا أَنَّكَ أَمَرْتَ بِالصَّبْرِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْجَزَعِ لَأَنْفَدْنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل وکفن دیتے وقت فرمایا۔ یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ کے رحلت فرمانے سے نبوت، خدائی احکام اور آسمانی خبروں کا سلسلہ قطع ہوگیا جو کسی اور (نبی) کے انتقال سے قطع نہیں ہوا تھا (آپ نے) اس مصیبت میں اپنے اہل بیت کو مخصوص کیا۔ یہاں تک کہ آپ نے دوسروں کے غموں سے تسلی دے دی اور (اس غم کو) عام بھی کر دیا کہ سب لوگ آپ کے (سوگ میں) برابر کے شریک ہیں۔ اگر آپ نے صبر کا حکم اور نالہ وفریاد سے روکا نہ ہوتا تو ہم آپ کے غم میں آنسوؤں کا ذخیرہ ختم کر دیتے اور یہ درد منت پذیر درماں نہ ہوتا اور یہ غم وحزن ساتھ نہ چھوڑتا۔

19 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

شیعہ مذہب کے معتبر مولوی شیخ الصدوق نے سیاہ لباس کی کراہت پر پورا باب باندھا ہے اس باب میں یہ سات ۷ روایتیں ائمہ کی لیکر آیا ہے۔

(۲) بیان کیا مجھ سے محمد بن علی ماجیلویہ نے روایت کرتے ہوئے اپنے چچا محمد بن ابی القاسم سے اور انہوں نے احمد بن ابی عبداللہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابن ابی عمیر سے انہوں نے اس سے جس کا ذکر انہوں نے کیا اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے دریافت کیا کہ نماز استسقاء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ردا کو الٹ کیوں دیا کرتے تھے یعنی داہنی طرف کی ردا بائیں طرف اور بائیں طرف کی داہنی طرف آنجناب نے فرمایا اس سے آپ کا مقصد یہ ہوتا تھا کہ ہم خشک سالی کو ہریالی سے تبدیل کر رہے ہیں۔

باب (۵۶) وہ سبب جس کی بناء پر سیاہ لباس میں نماز پڑھنا چاہئے نہیں ہے

(۱) میرے والد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ العطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے سہل بن زیاد سے انہوں نے محمد بن سلیمان سے انہوں نے ایک شخص سے اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے عرض کیا کہ میں سیاہ ٹوپی میں نماز پڑھوں؟ آنجناب نے فرمایا نہیں اس میں نماز نہ پڑھو یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۲) اور ان ہی اسناد کے ساتھ روایت ہے محمد بن احمد سے اور انہوں نے روایت کی محمد بن حسین الحلقلی سے اور انہوں نے قاسم بن یحییٰ سے انہوں نے اپنے جد حسن بن راشد سے انہوں نے ابی بصیر سے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے آپ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے میرے پدر بزرگوار اور ان سے میرے جد نامدار نے انہوں نے روایت کی اپنے پدر بزرگوار سے اور انہوں نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے آپ نے اپنے اصحاب کو جو تعلیم دی اس میں یہ بھی فرمایا کہ سیاہ لباس نہ پہنو اس لئے کہ یہ فرعون کا لباس ہے۔

(۳) اور ان ہی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے ان ہی اسناد کے ساتھ یہ روایت مرفوع کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی طرف آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ عمامہ، موزہ اور ردا کے علاوہ تمام سیاہ لباس کو مکروہ جانتے تھے۔

(۴) اور ان ہی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے روایت کی حسن بن حسین لولوی سے انہوں نے محمد بن سنان سے انہوں نے حذیفہ بن منصور سے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ کے پاس ابو العباس کا فرستادہ آپ کو بلانے کے لئے آیا تو آپ نے بارانی لباس منگوایا جس کا ایک رخ سیاہ تھا اور دوسرا رخ سفید تھا اسے زیب تن کیا اور فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ لباس اہل جہنم کا ہے مگر پھر بھی اسے پہن رہا ہوں۔

○ اس کتاب کے مولف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ آپ جناب نے یہ لباس برسبیل تقیہ زیب تن کیا اور حذیفہ بن منصور کو بتایا کہ یہ لباس اہل جہنم ہے تو اس لئے بتایا کہ ان پر آپ کو بھروسہ تھا [illegible] کا ایک گروہ آپ کے پاس رہا اور آپ بھروسہ کرتے تھے کہ یہ لوگ راز کو چھپائیں گے اس لئے آپ نے ان سے بھی تقیہ کیا۔

(۵) بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ العطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے علی بن ابراہیم جعفری سے انہوں نے محمد بن فضیل سے انہوں نے داؤد رقی سے ان کا بیان ہے کہ عام طور پر شیعہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ لباس کے متعلق پوچھا کرتے تھے تو ہم نے دیکھا کہ آپ سیاہ جبہ، سیاہ ٹوپی، سیاہ موزہ پہنے ہوئے بیٹھے ہیں پھر آپ نے اس موزے کے ایک حصہ کو پھاڑا اور کہا دیکھو اس کی روئی بھی سیاہ ہے پھر آپ نے اس میں سے سیاہ روئی نکالی پھر فرمایا اپنا دل سفید رکھو اور جو چاہو پہنو۔

.. مولف کتاب ہذا فرماتے ہیں کہ یہ سب کچھ آپ نے تقیہ کی بناء پر کیا اور دلیل اس کی یہ ہے کہ آپ نے اس سے قبل کی حدیث میں فرمایا

علل الشرائع حصہ ۲ ص ۲۷ شیخ الصدوق

علل الشرائع

(اردو)

للشیخ الصدوق

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی

المتوفی ۳۸۱ھ

مترجم

مولوی سید حسن امداد الاعظمی

ممتاز الافاضل

ناشر

الکساء پبلیشرز

آر ۱۵۱ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

وحدت اللہ ایجنسی

20 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

یا اللہ مدد — BUKHARI PUBLICATION

امام جعفر صادقؒ کا فرمان کہ:

میں جانتا ہوں کہ سیاہ لباس اہل جہنم کا لباس ہے لیکن میں اسے (تقیہ کر کے) پہن رہا ہوں

(۲) بیان کیا مجھ سے محمد بن علی ماجیلویہ نے روایت کرتے ہوئے اپنے چچا محمد بن ابی القاسم سے اور انہوں نے احمد بن ابی عبداللہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابن ابی عمیر سے انہوں نے اس سے جس کا ذکر انہوں نے کیا اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے دریافت کیا کہ نماز استسقاء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رداء کو الٹ کیوں دیا کرتے تھے یعنی داہنی طرف کی رداء بائیں طرف اور بائیں طرف کی رداء داہنی طرف آپ نے فرمایا اس سے آپ کا مقصد یہ ہوتا کہ ہم خشک سالی کو ہریالی سے تبدیل کر رہے ہیں۔

باب (۵۶) وہ سبب جس کی بناء پر سیاہ لباس میں نماز پڑھنا جائز نہیں ہے

(۱) میرے والد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ عطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے سہل بن زیاد سے انہوں نے محمد بن سلیمان سے انہوں نے ایک شخص سے اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے عرض کیا کہ میں سیاہ ٹوپی میں نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا نہیں اس میں نماز نہ پڑھو یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۲) اور ان ہی اسناد کے ساتھ روایت ہے محمد بن احمد سے اور انہوں نے روایت کی محمد بن حسین لقطیلی سے اور انہوں نے قاسم بن یحییٰ سے انہوں نے اپنے جد حسن بن راشد سے انہوں نے ابی بصیر سے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے آپ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے میرے پدر بزرگوار اور ان سے میرے جد نامدار نے انہوں نے روایت کی اپنے پدر بزرگوار اور انہوں نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے آپ نے اپنے اصحاب کو جو تعلیم دی اس میں یہ بھی فرمایا کہ سیاہ لباس نہ پہنو اس لئے کہ یہ فرعون کا لباس ہے۔

(۳) اور ان ہی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے ان ہی اسناد کے ساتھ یہ روایت مرفوعاً کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی طرف آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ عمامہ و موزہ اور رداء کے علاوہ تمام سیاہ لباس کو مکروہ جانتے تھے

(۴) اور ان ہی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے روایت کی حسن بن حسین لؤلؤی سے انہوں نے محمد بن سنان سے انہوں نے حذیفہ بن منصور سے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ کے پاس ابو العباس کا فرستادہ آپ کو بلانے کے لئے آیا تو آپ نے بارانی لباس منگوایا جس کا ایک رخ سیاہ تھا اور دوسرا سفید تھا اسے زیب تن کیا اور فرمایا کہ میں جان رہا ہوں کہ یہ لباس اہل جہنم کا ہے مگر پھر بھی اسے پہن رہا ہوں۔

٥ اس کتاب کے مولف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ آپ جناب نے یہ لباس بربنائے تقیہ زیب تن کیا اور حذیفہ بن منصور کو بتایا کہ یہ لباس اہل جہنم ہے تو اس لئے بتایا کہ ان پر آپ کو بھروسہ تھا اور شیعوں کا ایک گروہ آپ کے پاس تھا اور آپ بھروسہ کرتے تھے کہ یہ لوگ راز کو چھپائیں گے اس لئے آپ نے ان سے بھی تقیہ کیا۔

(۵) بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ عطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے علی بن ابراہیم جعفری سے انہوں نے محمد بن فضیل سے انہوں نے داؤد رقی سے ان کا بیان ہے کہ عام طور پر شیعہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ لباس کے متعلق پوچھا کرتے تھے تو ہم نے دیکھا کہ آپ سیاہ جبہ، سیاہ ٹوپی، سیاہ موزہ جس کا اندرونی رخ سیاہ تھا پہنے ہوئے بیٹھے ہیں پھر آپ نے اس موزے کے ایک حصہ کو پھاڑا اور کہا دیکھو اس کی روئی بھی سیاہ ہے پھر آپ نے اس میں سے سیاہ روئی نکالی پھر فرمایا اپنا دل سفید رکھو اور جو چاہو پہنو۔

.. مولف کتاب ہذا فرماتے ہیں کہ یہ سب کچھ آپ نے تقیہ کی بناء پر کیا اور دلیل اس کی یہ ہے کہ آپ نے اس سے قبل کی حدیث میں فرمایا

علل الشرائع حصہ ۲ ص ۳۴۲ شیخ الصدوق

علل الشرائع

(اردو)

للشیخ الصدوق

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی

ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی

المتوفی سنہ ۳۸۱ھ

مترجم

مولوی سید حسن امداد الاحسنی

ممتاز الافاضل

ناشر

الکساء پبلیشرز

آر۔ ۱۵۱ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

یا اللہ مدد — BUKHARI PUBLICATION

16 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

امام جعفر صادقؒ کا فرمان کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ لباس کو مکروہ جانتے تھے۔

(۲) بیان کیا مجھ سے محمد بن علی ماجیلویہ نے روایت کرتے ہوئے اپنے چچا محمد بن ابی القاسم سے اور انہوں نے احمد بن ابی عبد اللہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابن ابی عمیر سے انہوں نے اس سے جس کا ذکر انہوں نے کیا اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے دریافت کیا کہ نماز استسقاء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رداء کو الٹ کیوں دیا کرتے تھے یعنی داہنی طرف کی رداء بائیں طرف اور بائیں طرف کی رداء داہنی طرف۔ آپ نے فرمایا اس سے آپ کا مقصد یہ ہوتا کہ ہم خشک سالی کو ہریالی سے تبدیل کر رہے ہیں۔

باب (۵۶) وہ سبب جس کی بناء پر سیاہ لباس میں نماز پڑھنا چاہئے نہیں ہے

(۱) میرے والد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ العطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے سہل بن زیاد سے انہوں نے محمد بن سلیمان سے انہوں نے ایک شخص سے اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے عرض کیا کہ میں سیاہ ٹوپی میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا نہیں اس میں نماز نہ پڑھو یہ تو اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۲) اور انہی اسناد کے ساتھ روایت ہے محمد بن احمد سے اور انہوں نے روایت کی محمد بن عیسیٰ یقطینی سے اور انہوں نے قاسم بن یحییٰ سے انہوں نے اپنے جد حسن بن راشد سے انہوں نے ابی بصیر سے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے آپ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے میرے پدر بزرگوار اور ان سے میرے جد نامدار نے انہوں نے روایت کی اپنے پدر بزرگوار اور انہوں نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے آپ نے اپنے اصحاب کو جو تعلیم دی اس میں یہ بھی فرمایا کہ سیاہ لباس نہ پہنو اس لئے کہ یہ فرعون کا لباس ہے۔

(۳) اور انہی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے انہی اسناد کے ساتھ یہ روایت مرفوعاً کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی طرف آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ عمامہ، موزہ اور ردا کے علاوہ تمام سیاہ لباس کو مکروہ جانتے تھے۔

(۴) اور انہی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے روایت کی حسن بن حسین لولوی سے انہوں نے محمد بن سنان سے انہوں نے حذیفہ بن منصور سے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ کے پاس ابو العباس کا فرستادہ آپ کو بلانے کے لئے آیا تو آپ نے ایک بارانی لباس منگوایا جس کا ایک رخ سیاہ تھا اور دوسرا سفید تھا اسے زیب تن کیا اور فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ لباس اہل جہنم کا ہے مگر پھر بھی اسے پہن رہا ہوں۔

○ اس کتاب کے مولف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ آپ جناب نے یہ لباس بربنائے تقیہ زیب تن کیا اور حذیفہ بن منصور کو بتایا کہ یہ لباس اہل جہنم ہے تو اس لئے بتایا کہ ان پر آپ کو بھروسہ تھا اور شیعوں کا ایک گروہ آپ کے پاس آتا اور آپ بھروسہ کرتے تھے کہ یہ لوگ راز کو چھپائیں گے اس لئے آپ نے ان سے بھی تقیہ کیا۔

(۵) بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ العطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے علی بن ابراہیم جعفری سے انہوں نے محمد بن فضیل سے انہوں نے داؤد رقی سے ان کا بیان ہے کہ عام طور پر شیعہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ لباس کے متعلق پوچھا کرتے تھے تو ہم نے دیکھا کہ آپ سیاہ جبہ، سیاہ ٹوپی، سیاہ موزہ جس کا اندرونی استر سیاہ تھا پہن کر بیٹھے ہیں پھر آپ نے اس موزے کے ایک حصہ کو پھاڑا اور کہا کہ دیکھو اس کی روئی بھی سیاہ ہے پھر آپ نے اس میں سے سیاہ روئی نکالی پھر فرمایا اپنا دل سفید رکھو اور جو چاہو پہنو۔

** مولف کتاب ہذا فرماتے ہیں کہ یہ سب کچھ آپ نے تقیہ کی بناء پر کیا اور دلیل اس کی یہ ہے کہ آپ نے اس سے قبل کی حدیث میں فرمایا

علل الشرائع حصہ ۲ ص ۲۵۷ شیخ الصدوق

علل الشرائع

(اردو)

للشیخ الصدوق

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی

المتوفی سنہ ۳۸۱ھ

مترجم

مولوی سید حسن امداد الاحمدی

ممتاز الافاضل

ناشر

الکساء پبلیشرز

آر ۱۵۱ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

وحسبنا اللہ ایک حسینی

بالمقابل امام بارگاہ کساء کراچی

18 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

امام جعفر صادقؒ کا فرمان کہ:

سیاہ ٹوپی میں نماز نہ پڑھو یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۲) بیان کیا مجھ سے محمد بن علی ماجیلویہ نے روایت کرتے ہوئے اپنے چچا محمد بن ابی القاسم سے اور انہوں نے احمد بن ابی عبداللہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابن ابی عمیر سے انہوں نے اس سے جس کا ذکر انہوں نے کیا اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے دریافت کیا کہ نماز استسقاء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ردا کو الٹ کیوں دیا کرتے تھے یعنی داہنی طرف کی ردا بائیں طرف اور بائیں طرف کی ردا داہنی طرف؟ آپ نے فرمایا اس سے آپ کا مقصد یہ ہوتا کہ ہم خشک سالی کو ہریالی سے تبدیل کر رہے ہیں۔

باب (۵۶) وہ سبب جس کی بناء پر سیاہ لباس میں نماز پڑھنا جائز نہیں ہے

(۱) میرے والد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ عطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے سہل بن زیاد سے انہوں نے محمد بن سلیمان سے انہوں نے ایک شخص سے اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے عرض کیا کہ میں سیاہ ٹوپی میں نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا نہیں اس میں نماز نہ پڑھو یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۲) اور اسی اسناد کے ساتھ روایت ہے محمد بن احمد سے اور انہوں نے روایت کی محمد بن حسین یقطینی سے اور انہوں نے قاسم بن یحییٰ سے انہوں نے اپنے جد حسن بن راشد سے انہوں نے ابی بصیر سے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے آپ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے میرے پدر بزرگوار اور ان سے میرے جد نامدار نے انہوں نے روایت کی اپنے پدر بزرگوار سے اور انہوں نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے آپ نے اپنے اصحاب کو جو تعلیم دی اس میں یہ بھی فرمایا کہ سیاہ لباس نہ پہنو اس لئے کہ یہ فرعون کا لباس ہے۔

(۳) اور اسی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے اپنی اسناد کے ساتھ یہ روایت مرفوعاً کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی طرف آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ عمامہ، موزہ اور ردا کے علاوہ تمام سیاہ لباس کو مکروہ جانتے تھے۔

(۴) اور اسی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے روایت کی حسن بن حسین لؤلؤی سے انہوں نے محمد بن سنان سے انہوں نے حذیفہ بن منصور سے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ کے پاس ابو العباس کا فرستادہ آپ کو بلانے کے لئے آیا تو آپ نے اپنا بارانی لباس منگوایا جس کا ایک رخ سیاہ تھا اور دوسرا سفید تھا اسے زیب تن کیا اور فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ لباس اہل جہنم کا ہے مگر پھر بھی اسے پہن رہا ہوں۔

٥ اس کتاب کے مؤلف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ آپ جناب نے یہ لباس بربنائے تقیہ زیب تن کیا اور حذیفہ بن منصور کو بتایا کہ یہ لباس اہل جہنم ہے تو اس لئے بتایا کہ ان پر آپ کو بھروسہ تھا اور شیعوں کا ایک گروہ آپ کے پاس رہا اور آپ بھروسہ کرتے تھے کہ یہ لوگ راز کو چھپائیں گے اس لئے آپ نے ان سے بھی تقیہ کیا۔

(۵) بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ عطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے علی بن ابراہیم جعفری سے انہوں نے محمد بن فضل سے انہوں نے داؤد رقی سے ان کا بیان ہے کہ عام طور پر شیعہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ لباس کے متعلق پوچھا کرتے تھے تو ہم نے دیکھا کہ آپ سیاہ جبہ، سیاہ ٹوپی، سیاہ موزہ جس کا اندرونی استر سیاہ تھا پہنے ہوئے بیٹھے ہیں پھر آپ نے اس موزے کے ایک حصہ کو پھاڑا اور کہا دیکھو اس کی روئی بھی سیاہ ہے یہ کہہ کر آپ نے اس میں سے سیاہ روئی نکالی اور فرمایا دل سفید رکھو اور جو چاہو پہنو۔

٠٠ مؤلف کتاب ہذا فرماتے ہیں کہ یہ سب کچھ آپ نے تقیہ کی بناء پر کیا اور دلیل اس کی یہ ہے کہ آپ نے اس سے قبل کی حدیث میں فرمایا

علل الشرائع حصہ ۲ ص ۳۰۲ شیخ الصدوق

علل الشرائع

(اردو)

للشیخ الصدوق

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی
ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی

المتوفی ۳۸۱ھ

مترجم

مولوی سید حسن امداد الاصابی
ممتاز الافاضل

ناشر

الکساء پبلیشرز

آر ۱۵۱ سیکٹر ۲ بی ۲ نارتھ کراچی
وحدت اللہ بک ایجنسی
بالمقابل امام بارگاہ ... کراچی

18 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

امام جعفر صادقؒ کا فرمان کہ:

سیاہ ٹوپی میں نماز نہ پڑھو یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۲) بیان کیا مجھ سے محمد بن علی ماجیلویہ نے روایت کرتے ہوئے اپنے چچا محمد بن ابی القاسم سے اور انہوں نے احمد بن ابی عبداللہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابن ابی عمیر سے انہوں نے اس سے جس کا ذکر انہوں نے کیا اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے دریافت کیا کہ نماز استسقاء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ردا کو الٹ کیوں دیا کرتے تھے یعنی داہنی طرف کی ردا بائیں طرف اور بائیں طرف کی ردا داہنی طرف؟ آپ نے فرمایا اس سے آپ کا مقصد یہ ہوتا تھا کہ ہم خشک سالی کو ہریالی سے تبدیل کر رہے ہیں۔

باب (۵۶) وہ سبب جس کی بناء پر سیاہ لباس میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

(۱) میرے والد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ عطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے سہل بن زیاد سے انہوں نے محمد بن سلیمان سے انہوں نے ایک شخص سے اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے عرض کیا کہ میں سیاہ ٹوپی میں نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا نہیں اس میں نماز نہ پڑھو یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۲) اور انہی اسناد کے ساتھ روایت ہے محمد بن احمد سے اور انہوں نے روایت کی محمد بن حسین یقطینی سے اور انہوں نے قاسم بن یحییٰ سے انہوں نے اپنے جد حسن بن راشد سے انہوں نے ابی بصیر سے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے آپ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے میرے پدر بزرگوار اور ان سے میرے جد نامدار نے انہوں نے روایت کی اپنے پدر بزرگوار اور انہوں نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے آپ نے اپنے اصحاب کو جو تعلیم دی اس میں یہ بھی فرمایا کہ سیاہ لباس نہ پہنو اس لئے کہ یہ فرعون کا لباس ہے۔

(۳) اور انہی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے انہی اسناد کے ساتھ یہ روایت مرفوعاً کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی طرف آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ عمامہ، موزہ اور ردا کے علاوہ تمام سیاہ لباس کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۴) اور انہی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے روایت کی حسن بن حسین لؤلؤی سے انہوں نے محمد بن سنان سے انہوں نے حذیفہ بن منصور سے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ کے پاس ابو العباس کا فرستادہ آپ کو بلانے کے لئے آیا تو آپ نے اپنا بارانی لباس منگوایا جس کا ایک رخ سیاہ تھا اور دوسرا رخ سفید تھا اسے زیب تن کیا اور فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ لباس اہل جہنم کا ہے مگر پھر بھی اسے پہن رہا ہوں۔

٭ اس کتاب کے مولف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ آپ جناب نے یہ لباس بربنائے تقیہ زیب تن کیا اور حذیفہ بن منصور کو بتایا کہ یہ لباس اہل جہنم ہے تو اس لئے بتایا کہ ان پر آپ کو بھروسہ تھا اور شیعوں کا ایک گروہ آپ کے پاس رہا اور آپ بھروسہ کرتے تھے کہ یہ لوگ راز کو چھپائیں گے اس لئے آپ نے ان سے بھی تقیہ کیا۔

(۵) بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ عطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے علی بن ابراہیم جعفری سے انہوں نے محمد بن فضیل سے انہوں نے داؤد رقی سے ان کا بیان ہے کہ عام طور پر شیعہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ لباس کے متعلق پوچھا کرتے تھے تو ہم نے دیکھا کہ آپ سیاہ جبہ، سیاہ ٹوپی، سیاہ موزہ جس کا اندرونی حصہ سیاہ کھلا ہوا تھا پہنے بیٹھے ہیں پھر آپ نے اس موزے کے ایک حصہ کو پھاڑا اور کہا دیکھو اس کی روئی بھی سیاہ ہے پھر آپ نے اس میں سے سیاہ روئی نکالی اور فرمایا اپنا دل سفید رکھو اور جو چاہو پہنو۔

٭ مولف کتاب ہذا فرماتے ہیں کہ یہ سب کچھ آپ نے تقیہ کی بناء پر کیا اور دلیل اس کی یہ ہے کہ آپ نے اس سے قبل کی حدیث میں فرمایا

علل الشرائع حصہ ۲ ص ۳۰ ۲ شیخ الصدوق

عِلَلُ الشَّرائِع
(اردو)

للشیخ الصدوق

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی
ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی
المتوفی سنہ ۳۸۱ھ

مترجم

مولوی سید حسن امداد الاحسانی
ممتاز الافاضل

ناشر
الکساء پبلیشرز
آر۔ ۱۵۱ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی
وحدت اللہ بک ایجنسی
...

یا اللہ مدد
BUKHARI PUBLICATION

23 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

سیاہ لباس اور خنجر اہل بیت کی دشمنوں کی علامت ہے

جبرئیلؑ سیاہ رنگ کی قبا پہن کر اور خنجر لگا کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ

کالا لباس اور خنجر بنی عباس کی پوشاک ہے جو آپ کی اولاد پر بڑے مظالم ڈھائیں گے۔

کہ میں اس کو نہیں پہنتا ہوں مگر مجھے معلوم ہے کہ یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔ اور روئی کو بھی سیاہ رنگنے سے آپ کی غرض کیا ہو سکتی تھی سوائے اس کے کہ دشمنوں کی طرف سے آپ پر یہ اہتمام تھا کہ آپ سیاہ لباس پہنیں اور جبہ بھی۔ مجھے اس لئے آپ نے چاہا کہ پوری پوری کوشش کریں کہ یہ اہتمام ان کے دلوں سے نکل جائے اور آپ ان کے شر سے محفوظ رہیں۔

(۲) بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن صفار نے روایت کرتے ہوئے عباس بن معروف سے اور انہوں نے حسین بن یزید نوفلی سے انہوں نے سکونی سے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء میں سے ایک نبی پر وحی کی کہ مومنین سے کہو کہ میرے دشمنوں کا لباس نہ پہنیں، میرے دشمنوں کا کھانا نہ کھائیں، میرے دشمنوں کے طریقے پہ نہ چلیں ورنہ جیسے وہ لوگ میرے دشمن ہیں ویسے یہ لوگ بھی میرے دشمن ہو جائیں گے۔

(۴) ابن ابی اسناد کے ساتھ روایت ہے محمد بن احمد سے اور انہوں نے روایت کی ہے علی بن ابراہیم جعفری سے انہوں نے محمد بن مسعود سے انہوں نے یہ روایت ابن ابی اسناد کے ساتھ اوپر جا پہنچتی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس شان سے نازل ہوئے کہ سیاہ قبا پہنے ہوئے کمر میں پٹکا اور اس میں خنجر لگائے ہوئے تھا۔ آنحضرتؐ نے دیکھ کر کہا کہ جبرئیل یہ کیا؟ حضرت جبرئیل نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے چچا عباس کی اولاد کی پوشاک ہے اور اے محمد آپ کے چچا کی اولاد آپ کی اولاد پر بڑے مظالم ڈھائے گی۔ یہ سن کر نبی کریم عباس کے پاس گئے اور کہا اے چچا میری اولاد پر آپ کی اولاد بڑے مظالم ڈھائے گی انہوں نے کہا یا رسول تو میں اپنے کو بانجھ کر لوں۔ آپ نے فرمایا جو کچھ لکھا گیا ہے وہ ہو کر رہنا ہے۔

باب (۵۷) وہ سبب جس کی بناء پر کسی مرد کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ لوہے کی انگوٹھی پہنے اور اس میں نماز پڑھے اور نہ کسی مرد کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ سونے کی انگوٹھی پہنے اور اس میں نماز پڑھے

(۱) میرے والد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے سعد بن عبداللہ نے روایت کرتے ہوئے احمد بن حسن بن علی بن فضال سے اور انہوں نے عمرو بن سعید مدائنی سے انہوں نے مصدق بن صدقہ سے انہوں نے عمار بن موسیٰ سے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ایک ایسے مرد کے متعلق کہ وہ لوہے کی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھ رہا تھا آپ نے فرمایا نہیں کوئی شخص لوہے کی انگوٹھی نہ پہنے یہ اہل جہنم کی پوشش ہے اور فرمایا کہ کوئی مرد سونے کی انگوٹھی نہ پہنے اور نہ اس میں نماز پڑھے اس لئے کہ یہ اہل جنت کی پوشش ہے۔

(۲) بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن صفار نے روایت کرتے ہوئے ابراہیم بن ہاشم سے انہوں نے نوفلی سے انہوں نے سکونی سے انہوں نے حضرت امام جعفر بن محمدؑ سے اور انہوں نے اپنے آبائے کرام علیہم السلام سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مرد لوہے کی انگوٹھی پہن کر نماز نہ پڑھے۔

(۳) میرے والد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے احمد بن ادریس نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے اور انہوں نے محمد بن حسن سے انہوں نے عبداللہ بن جبلہ سے انہوں نے ابن جارود سے انہوں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ سے کہا اے علی میں تمہارے لئے وہ چیز پسند کرتا ہوں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں اور تمہارے لئے وہ چیز ناپسند کرتا ہوں جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہوں۔ دیکھو سونے کی انگوٹھی نہ پہننا اس لئے کہ یہ آخرت میں تمہاری زینت ہے۔ قرمزی رنگ والا جامہ نہ پہننا کہ یہ ابلیس کی ردا ہے۔ سرخ رنگ کی سواری پر سوار نہ ہونا کہ یہ ابلیس کی سواری ہے اور حریر (ریشم) کا لباس نہ پہننا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمہاری جلد جلائے گا۔

علل الشرائع حصہ ۲ ص ۴۷۳ شیخ الصدوق

علل الشرائع (اردو)
للشیخ الصدوق
تالیف
الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی
ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی
المتوفی سنہ ۳۸۱ھ
مترجم
مولوی سید حسن امداد صاحب
ممتاز الافاضل
ناشر
الکساء پبلیشرز
آر۔ ۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی
رحمت اللہ بک ایجنسی
کھارادر کراچی

یا اللہ مدد
BUKHARI PUBLICATION

21 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

امام جعفر صادق رحمۃ تقیہ کر کے دشمنوں کے سامنے سیاہ (کالا) لباس پہنے تھے لیکن وہ کالے لباس کو جہنمیوں کا ہی لباس سمجھتے تھے۔

(۲) بیان کیا مجھ سے محمد بن علی ماجیلویہ نے روایت کرتے ہوئے اپنے چچا محمد بن ابی القاسم سے اور انہوں نے احمد بن ابی عبداللہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابن ابی عمیر سے انہوں نے اس سے جس کا کر انہوں نے کیا اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے دریافت کیا کہ نماز استسقاء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ردا کو الٹ کیوں دیا کرتے تھے یعنی داہنی طرف کی ردا بائیں طرف اور بائیں طرف کی ردا داہنی طرف آپ نے فرمایا اس سے آپ کا مقصد یہ ہوتا تھا کہ ہم خشک سالی کو ہریالی سے تبدیل کر رہے ہیں۔

باب (۵۶) وہ سبب جس کی بناء پر سیاہ لباس میں نماز پڑھنا چاہئے نہیں ہے

(۱) میرے والد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ عطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے سہل بن زیاد سے انہوں نے محمد بن سلیمان سے انہوں نے ایک شخص سے اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے عرض کیا کہ میں سیاہ ٹوپی میں نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا نہیں اس میں نماز نہ پڑھو یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۲) اور اسی اسناد کے ساتھ روایت ہے محمد بن احمد سے اور انہوں نے روایت کی محمد بن حسین یقطینی سے اور انہوں نے قاسم بن یحییٰ سے انہوں نے اپنے جد حسن بن راشد سے انہوں نے ابی بصیر سے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے آپ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے میرے پدر بزرگوار اور ان سے میرے جد نامدار نے انہوں نے روایت کی اپنے پدر بزرگوار اور انہوں نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے آپ نے اپنے اصحاب کو جو تعلیم دی اس میں یہ بھی فرمایا کہ سیاہ لباس نہ پہنو اس لئے کہ یہ فرعون کا لباس ہے۔

(۳) اور اسی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے اسی اسناد کے ساتھ یہ روایت مرفوعاً کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی طرف آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ عمامہ، موزہ اور ردا کے علاوہ تمام سیاہ لباس کو مکروہ جانتے تھے۔

(۴) اور اسی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے روایت کی حسن بن حسین لولوی سے انہوں نے محمد بن سنان سے انہوں نے حذیفہ بن منصور سے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ کے پاس ابوالعباس کا فرستادہ آپ کو بلانے کے لئے آیا تو آپ نے اپنا بارانی لباس منگوایا جس کا ایک رخ سیاہ تھا اور دوسرا رخ سفید تھا اسے زیب تن کیا اور فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ لباس اہل جہنم کا ہے مگر پھر بھی اسے پہن رہا ہوں۔

٥ اس کتاب کے مولف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ آپ جناب نے لباس پر بنائے تقیہ زیب تن کیا اور حذیفہ بن منصور کو بتایا کہ یہ لباس اہل جہنم ہے تو اس لئے بتایا کہ ان پر آپ کو بھروسہ تھا اور شیعوں کا ایک گروہ آپ کے پاس رہتا اور آپ بھروسہ کرتے تھے کہ یہ لوگ راز کو چھپائیں گے اس لئے آپ نے ان سے بھی تقیہ کیا۔

(۵) بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ عطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے علی بن ابراہیم جعفری سے انہوں نے محمد بن فضل سے انہوں نے داؤد رقی سے ان کا بیان ہے کہ ہم لوگ یعنی شیعہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ لباس کے متعلق پوچھا کرتے تھے تو ہم نے دیکھا کہ آپ سیاہ جبہ، سیاہ ٹوپی، سیاہ موزہ جس کا اندر والا رخ سیاہ تھا پہنے ہوئے بیٹھے ہیں پھر آپ نے اس موزے کے ایک حصہ کو پھاڑا اور کہا دیکھو اس کی روئی بھی سیاہ ہے پھر کر آپ نے اس میں سے سیاہ روئی نکالی پھر فرمایا اپنا دل سفید رکھو اور جو چاہو پہنو۔

مولف کتاب ہذا فرماتے ہیں کہ یہ سب کچھ آپ نے تقیہ کی بناء پر کیا اور دلیل اس کی یہ ہے کہ آپ نے اس سے قبل کی حدیث میں فرمایا

علل الشرائع حصہ ۲ ص ۳۰ شیخ الصدوق

عِلَلُ الشَّرَائِع (اردو)

لِلشَّیخ الصَّدُوق

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی

المتوفی سنہ ۳۸۱ھ

مترجم

مولوی سید حسن امداد الاصحاب(?)

ممتاز الافاضل

ناشر

الکساء پبلیشرز

آر ۱۵۱ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی
رحمت اللہ بک ایجنسی
بالمقابل امام بارگاہ کھارادر کراچی

یا اللہ مدد
BUKHARI PUBLICATION

22 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

امام جعفر صادقؒ کا فرمان ہے کہ۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک نبی پر وحی کی کہ مومنین سے کہہ دیں کہ وہ میرے دشمنوں کا لباس (یعنی کالا لباس) نہ پہنیں

کرتی ہیں اس کو نہیں لیتا ہوں مگر مجھے معلوم ہے کہ یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔ اور روئی کو بھی سیاہ رنگتے ہیں آپ کی غرض کیا ہو سکتی تھی سوائے اس کے کہ دشمنوں کی طرف سے آپ پر یہ اتہام تھا کہ آپ سیاہ لباس پہنتے ہیں جیسے کہ اس لئے آپ نے چاہا کہ پوری پوری کوشش کریں کہ یہ اتہام ان کے دلوں سے نکل جائے اور آپ ان کے شر سے محفوظ رہیں۔

(۶) بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن صفار نے روایت کرتے ہوئے عباس بن معروف سے اور انہوں نے حسین بن یزید نوفلی سے انہوں نے سکونی سے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء میں سے ایک نبی پر وحی کی کہ مومنین سے کہدو میرے دشمنوں کا لباس نہ پہنیں، میرے دشمنوں کا کھانا نہ کھائیں، میرے دشمنوں کے طریقہ پر نہ چلیں ورنہ جیسے وہ لوگ میرے دشمن ہیں ویسے تم لوگ بھی میرے دشمن ہو جاؤ گے۔

(۷) انہی اسناد کے ساتھ روایت ہے محمد بن احمد سے اور انہوں نے روایت کی ہے علی بن ابراہیم جعفری سے انہوں نے محمد بن فضل سے انہوں نے یہ روایت ابن ابی اسناد کے ساتھ ان تک پہنچائی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس شان سے نازل ہوئے کہ سیاہ قبا پہنے ہوئے کمر میں پٹکا اور اس میں خنجر لٹکائے ہوئے تھا۔ آنحضرتؐ نے دیکھ کر کہا اے جبرئیل یہ کیا؟ حضرت جبرئیل نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے چچا عباس کی اولاد کی یہ شان ہے اور اے محمد آپ کی اولاد پر بڑے مظالم ڈھائے گی۔ یہ سن کر نبی کریمؐ عباس کے پاس گئے اور کہا اے چچا میری اولاد پر آپ کی اولاد بڑے مظالم ڈھائے گی انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ تو میں اپنے کو ہلاک کر لوں؟ آپؐ نے فرمایا جو کچھ لکھا گیا ہے وہ ہو تا ہے۔

باب (۵۷) وہ سبب جس کی بناء پر کسی مرد کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ لوہے کی انگوٹھی پہنے اور اس میں نماز پڑھے اور کسی مرد کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ سونے کی انگوٹھی پہنے اور اس میں نماز پڑھے

(۱) میرے والد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے سعد بن عبداللہ نے روایت کرتے ہوئے احمد بن حسن بن علی بن فضال سے اور انہوں نے عمرو بن سعید مدائنی سے انہوں نے مصدق بن صدقہ سے انہوں نے عمار بن موسیٰ سے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ایک ایسے مرد کے متعلق کہ وہ لوہے کی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھ رہا تھا آپ نے فرمایا نہیں کوئی شخص لوہے کی انگوٹھی نہ پہنے یہ اہل جہنم کی پہچان ہے اور فرمایا کہ کوئی مرد سونے کی انگوٹھی نہ پہنے اور اس میں نماز نہ پڑھے اس لئے کہ یہ اہل جہنم کی پہچان ہے۔

(۲) بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن صفار نے روایت کرتے ہوئے ابراہیم بن ہاشم سے انہوں نے نوفلی سے انہوں نے سکونی سے انہوں نے حضرت امام جعفر بن محمدؑ سے اور انہوں نے اپنے آبائے کرام علیہم السلام سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مرد لوہے کی انگوٹھی پہن کر نماز نہ پڑھے۔

(۳) میرے والد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے احمد بن ادریس نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے اور انہوں نے محمد بن حسن سے انہوں نے عبداللہ بن جبلہ سے انہوں نے ابن بہادہ سے انہوں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ سے کہا اے علی میں تمہارے لئے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں اور تمہارے لئے وہ ناپسند کرتا ہوں جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہوں۔ دیکھو سونے کی انگوٹھی نہ پہننا اس لئے کہ یہ آخرت میں تمہاری زینت ہے۔ اور قرمزی رنگ والا نہ پہننا کہ یہ ابلیس کی ردا ہے۔ سرخ رنگ کی سواری پر سوار نہ ہونا کہ یہ ابلیس کی سواری ہے اور حریر (ریشم) کا لباس نہ پہننا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمہاری جلد جلائے گا۔

علل الشرائع (اردو)

للشیخ الصدوق

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی
ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی
المتوفی سنہ ۳۸۱ھ

مترجم

مولوی سید حسن امداد
ممتاز الافاضل

ناشر

الکساء پبلیشرز

آر۔ ۱۵۱ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

یا اللہ مدد
BUKHARI PUBLICATION

22 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

امام جعفر صادقؒ کا فرمان ہے کہ۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک نبی پر وحی کی کہ مومنین سے کہہ دیں کہ وہ میرے دشمنوں کا لباس (یعنی کالا لباس) نہ پہنیں

علل الشرائع حصہ دوم ص ۲۷۳ شیخ الصدوق

علل الشرائع (اردو)

للشیخ الصدوق

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی

المتوفی سنہ ۳۸۱ھ

مترجم

مولوی سید حسن امداد

ممتاز الافاضل

ناشر

الکساء پبلشرز

آر۔ ۱۵۱ سیکٹر ۲ نارتھ کراچی

شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت 27

سیاہ کپڑا پہننا مکروہ ہے (شیعہ کتاب تحفۃ العوام معتبر ترین شیعہ مولیوں کا فتویٰ)

تحفۃ العوام مقبول

افتخار بک ڈپو ... اسلام پورہ، لاہور

صلوات اللہ علی حسین ...

علیٰ قاتل الحسین واعدائہ

لباس

حسب حیثیت و استطاعت حلال مال سے عمدہ کپڑے پہننا اور زینت کرنا سنت ہے۔ اور خداوند عالم کی خوشنودی کا باعث ہے۔ مردوں کو خالص ریشم سونے کا بنا ہوا اور کڑھا ہوا لباس پہننا حرام ہے۔ مگر عورتوں کے واسطے جائز اور جو لباس مخصوص مردوں کا ہے وہ عورتوں کے لئے اور جو لباس مخصوص عورتوں کا ہے وہ مردوں کے لئے حرام ہے۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ نے اُن مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں سے مشابہ ہوں۔ اور اُن عورتوں پر بھی کی ہے جو مردوں کی شبیہ اختیار کریں اور وہ لباس بھی پہننا حرام ہے جو مخصوص ...

کا ہو۔ سنت ہے کہ لباس سفید اور سوتی ہو۔ گھر میں روزمرہ پہننے کا لباس اور ہو اور باہر جانے کا لباس اور ہو۔ پائجامہ کھڑے ہو کر اور عمامہ بیٹھ کر نہ پہننا چاہیئے۔ ایک روایت میں ہے کہ تین دن تک اس شخص کی حاجت پوری نہیں ہوتی۔ عمامہ کھڑے ہو کر باندھے جوتا اور موزہ بیٹھ کر پہنے۔ اوّل داہنے پاؤں میں جوتا اور موزہ پہنے۔ پھر بائیں پاؤں میں۔ اور نکالتے وقت اس کے برعکس کرے۔ جب نیا کپڑا پہنے تو ایک کوزہ میں پانی لے کر اس پر اِنّا انزلناہ تیس مرتبہ پڑھے۔ اور دم کر کے اس کپڑے پر چھڑک دے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تک اس کپڑے کا ایک تار بھی باقی رہے گا نعمت میں فراوانی رہے گی۔ انہی حضرت سے منقول ہے کہ جو شخص نیا کپڑا پہنے تو کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ سب آفتوں سے نجات پائے گا۔

ایک روایت میں ہے کہ جب کپڑے اتارو تو بسم اللہ کہو تاکہ جن نہ پہنیں۔ اگر بسم اللہ نہ کہو گے تو صبح تک وہ کپڑے جن پہنیں گے۔ اور سوائے عمامہ اور عبا اور موزہ کے سیاہ کپڑے پہننا مکروہ ہے۔ اسی طرح سیاہ جوتا بھی نہ پہننا چاہیئے۔ کیونکہ یہ غم و رنج کا باعث ہوتا ہے۔ جوتے کا سب سے عمدہ رنگ زرد اور اس کے بعد سفید ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو آدمی زرد جوتا پہنے ہمیشہ خوش حال رہے گا جب تک کہ وہ جوتا پرانا ہو اور پھٹ جائے۔ سفید جوتا کے بارہ میں حضرت کا ارشاد ہے کہ وہ پرانا نہ ہونے پائے گا کہ کچھ مال اس کے ہاتھ لگے۔ اور ایسا لباس پہننا مکروہ ہے جس کی وجہ سے لوگ انگشت نمائی کریں۔

انگشتری

سونے چاندی کے زیورات کا استعمال عورتوں اور بچوں کے لئے جائز ہے اور مردوں کے واسطے سونے کی انگشتری بھی حرام ہے۔ مومن کی ایک یہ بھی علامت ہے کہ اس کے داہنے ہاتھ میں انگوٹھی ہو۔ خاص کر عقیق کی انگوٹھی جس کے بارے میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص عقیق کی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھے تو اس کے

25 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

شیعہ کتابوں کے ترجمہ میں خیانت

شیعہ کتاب ”من لایحضرہ الفقیہ“ کے ترجمہ میں خیانت

اصلی عبارت میں مصنف نے اپنی بات لکھی ہے کہ سیاہ لباس تقیہ کر کے پہن سکتے ہیں

من لایحضرہ الفقیہ عربی

اصلی عبارت میں مصنف نے اپنی بات لکھی ہے کہ سیاہ لباس تقیہ کر کے پہن سکتے ہیں

من لایحضرہ الفقیہ اردو

(۷۶۹) روایت کی گئی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سیاہ قبا پہنے ہوئے اور پٹکے میں خنجر لگائے ہوئے نازل ہوئے تو آنحضرت نے پوچھا اے جبرئیل یہ کیا لباس ہے؟ انہوں نے کہا کہ اے محمدؐ آپ کے چچا عباس کی اولاد کا یہی لباس ہوگا آپ کی اولاد پر آپ کے چچا کی اولاد بڑا ستم کرے گی۔ یہ سن کر آنحضرتؐ (اپنے چچا) عباس کے پاس گئے اور فرمایا اے چچا میری اولاد پر آپ کی اولاد بڑا ستم کرے گی۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو پھر آپ اجازت دیں میں اپنا آلہ تناسل کاٹ کر پھینک دوں۔ آپ نے فرمایا نہیں اب تو قلم قدرت نے یہی لکھ دیا ہے (یہ ہو کر رہے گا)۔

(۷۷۰) اسماعیل بن مسلم نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء میں سے کسی نبی کے پاس وحی کی کہ مومنین سے کہدو کہ میرے دشمنوں کا لباس نہ پہنیں اور میرے دشمنوں والی غذائیں نہ کھائیں اور میرے دشمنوں کی راہ پر نہ چلیں ورنہ جسطرح وہ ہمارے دشمن ہیں یہ لوگ بھی ہمارے دشمن ہو جائیں گے۔ مگر سیاہ لباس پہننا گناہ نہیں ہے۔

ترجمہ میں خیانت۔ اور بظاہر یوں لگ رہا ہے کہ یہ امام صاحب کا قول ہے

(۷۷۱) حذیفہ بن منصور سے روایت ہے اسکا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس مقام حیرہ (نجف کوفہ پر ایک قدیم شہر) میں تھا کہ ابو العباس خلیفہ کا قاصد آپ کو بلانے کے لئے آیا تو آپ نے ایک برساتی لباس منگوایا جسکا ایک رخ سیاہ اور دوسرا رخ سفید تھا آپ نے پہنا اور فرمایا میں اسے پہن رہا ہوں مگر مجھے معلوم ہے کہ یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۷۷۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص لوہے ک...

(۷۷۳) اور آپ علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس ہاتھ کو پاک نہ کر...

(۷۷۴) اور عمار ساباطی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ...

چھ رہا ہے اور انکے ہاتھ میں لوہے کی انگوٹھی ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں ...

(۷۷۵) ابو الجارود نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ...

وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا میں تمہارے لئے بھی ...

تمہارے لئے بھی وہی ناپسند کرتا ہوں جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہوں۔ ...

میں زینت ہے۔ اور قرمزی (سرخ) چادر نہ اوڑھو یہ ابلیس کی چادر ہے ...

سواری ہے۔ ریشمی لباس نہ پہنو ورنہ قیامت کے دن اللہ تمہاری جلد کو ...

میں سے کسی کو ریشم پہننے کی اجازت نہیں دی سوائے عبدالرحمن بن ...

(۷۷۶) اور علی بن جعفر نے اپنے بھائی حضرت امام موسیٰ بن جعفر ...

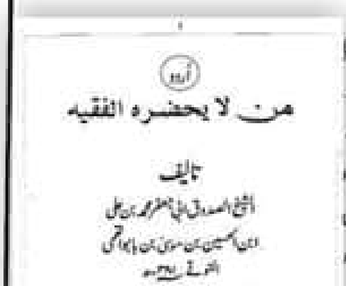

(اردو)

من لا یحضرہ الفقیہ

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی

مترجم

سید اشفاق حسین نقوی

۷٦۸ ـ و « كان رسول الله «ص» يكره السواد إلّا في ثلاثة : العمامة والخفّ والكساء » .

۷٦۹ ـ وروي « أنّه هبط جبرائيل عليه السلام على رسول الله «ص» في قباء أسود ومنطقة فيها خنجر ، فقال «ص» : يا جبرائيل ما هذا الزّيّ فقال : زيّ ولد عمّك العبّاس يا محمّد ، ويل لولدك من ولد عمّك العبّاس ، فخرج النبيّ «ص» الى العبّاس فقال : يا عمّ ويلٌ لولدي من ولدك ، فقال : يا رسول الله أفأجبُّ نفسي ؟ قال : جرى القلم بما فيه »[1] .

۷۷۰ ـ وروى اسماعيل بن مسلم عن الصادق عليه السلام أنّه قال : « أوحى الله عزّ وجلّ الى نبيٍّ من أنبيائه قل للمؤمنين : لا يلبسوا لباس أعدائي ، ولا يطعموا مطاعم أعدائي ، ولا يسلكوا مسالك أعدائي فيكونوا أعدائي كما هم أعدائي » .

اصلی عبارت: یہ امام صاحب کا قول نہیں مصنف کی بات ہے

فأمّا لبس السواد للتقيّة فلا إثم فيه .

مفہوم: کالا لباس تقیہ کر کے پہن سکتے ہیں

۷۷۱ ـ فقد روي عن حذيفة بن منصور أنّه قال : « كنت عند أبي عبد الله عليه السلام بالحيرة فأتاه رسول أبي ... أحد وجهيه أسود والآخر أبيض فلبسه ... وأنا أعلم أنّه لباس أهل النّار » .

۷۷۲ ـ وقال رسول الله «ص» : ... حديد » .

۷۷۳ ـ وقال عليه السلام : « ما طهّ ...

۷۷٤ ـ وروى عمّار الساباطيّ عن ...

(۱) جب يجب ـ بشد الباء الموحدة ـ أي ...

(۲) الحيرة البلد القديم بظهر الكوفة ...

المناذر : بلدان بنواحي خوزستان . والمطر ـ كمنبر ـ : ما يلبس في المطر يتوقى به منه .

24 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

شیعہ اصول کے مطابق معصوم کے مقابل غیر معصوم کی روایت قبول نہیں۔

جب ہم شیعوں کے سامنے اوپر والی ساری احادیث رکھتے ہیں جن میں ان کے نزدیک ائمہ معصومین کی احادیث ہیں تو اس کے جواب میں شیعہ، کسی غیر معصوم یا کسی ذاکر کا قول پیش کرتے ہیں۔ لیکن ان کے اپنے مذہب میں یہ اصول قابل قبول نہیں۔ چنانچہ اس کے متعلق ان کی اپنی کتاب اصول کافی مترجم کے "پیش لفظ" میں لکھا ہے کہ

امام معصوم کے سوا ہم کسی کے قول کو قابل وثوق اور لائق اعتماد نہیں سمجھتے۔

(حوالہ: تہذیب الاحکام ج ۶ ص ۱۸۹)

پیش لفظ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

ترجمہ

اصول کافی جلد اول

حضرت ثقۃ الاسلام ... الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن ... ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ ... امروہوی

...

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲ کراچی

syed Ali

BUKHARI PUBLICATION

شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت 28

خمینی نے بھی کالے لباس کو مکروہ لکھا ہے۔

بسمہ تعالیٰ

توضیح المسائل

(اردو)

مجاہد اکبر امام امت رہبر انقلاب اسلامی

حضرت

امام خمینی مدظلہ

ناشر

سازمان تبلیغات اسلامی شعبہ روابط بین الملل

وفعہ اپنے لباس کو پاک کر لیتی ہے تو دوسرے دن تک اگر بچے کے پیشاب سے اس کا لباس نجس ہو گیا ہو وہ اس لباس سے نماز پڑھ سکتی ہے اگرچہ احتیاط واجب یہ ہے کہ وہ اپنے لباس کو رات دن میں ایک دفعہ پہلی نماز کے لیے کہ جس سے پہلے لباس نجس ہو چکا ہے پاک کرے اور اگر اس کے پاس چند لباس ہیں لیکن وہ مجبور ہے کہ تمام کو پہنے تو اگر رات دن میں ایک مرتبہ بیان شدہ دستور کے مطابق تمام کو پاک کرے تو کافی ہے۔

جو چیزیں نمازی کے لباس میں مستحب ہیں

(۸۶۳)۔ چند چیزیں نمازی کے لباس میں مستحب ہیں کہ جن میں سے تحت الحنک کے ساتھ عمامہ، عبا، سفید لباس، صاف ستھرے کپڑے، خوشبو کا استعمال اور عقیق کی انگوٹھی پہننا ہیں۔

جو چیزیں نمازی کے لباس میں مکروہ ہیں

(۸۶۴)۔ چند چیزیں نمازی کے لباس میں مکروہ ہیں اور ان میں سے سیاہ لباس، میلا اور تنگ لباس، شراب خور کا لباس اس شخص کا لباس جو نجاست سے پرہیز نہیں کرتا وہ لباس جس پر تصویر بنی ہے بٹنوں کا کھلا ہونا اور ہاتھ میں ایسی انگوٹھی کا ہونا جس پر تصویر نقش ہو مکروہ ہے۔

مکانِ نمازی

جس جگہ نمازی نماز پڑھ رہا ہو اس کی چند شرطیں ہیں۔ پہلی شرط یہ ہے کہ وہ مباح ہو۔

(۸۶۵)۔ جو شخص غصبی ملک میں نماز پڑھ رہا ہے اگرچہ فرش یا تخت پوش وغیرہ پر ہو اس کی نماز باطل ہے البتہ غصبی چھت کے نیچے اور غصبی خیمے کے اندر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۶۶)۔ ایسے ملک میں نماز پڑھنا کہ جس کی منفعت غیر کی ملکیت ہے جبکہ منفعت ملک کے مالک سے اجازت نہ لی گئی ہو باطل ہے مثلاً اگر مالک مکان یا کوئی دوسرا شخص اس شخص کی اجازت کے بغیر کہ جس نے مکان کرایہ پر لیا ہے نماز پڑھے تو اس کی نماز باطل ہو گی اور یہی حکم ہے اگر کسی ایسے ملک میں نماز پڑھے کہ جس میں کسی دوسرے کا حق ہے مثلاً اگر میت نے وصیت کر جائے کہ اس کے مال کے تیسرے حصے کو فلاں مصرف میں صرف کیا جائے، تو جب تک تیسرا حصہ جدا نہ کیا گیا تو اس کے ملک میں نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔

BUKHARI PUBLICATION

شیعہ مجتہد ملا باقر مجلسی نے کالے لباس کو ہر حال میں پہننا سخت مکروہ لکھا ہے.

اور آگے لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفید رنگ کے کپڑا پہننا کا حکم دیا ہے

اور حضرت امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے کہ سیدنا علیؓ اکثر اوقات سفید کپڑا پہنا کرتے تھے

(۴)

اُن رنگوں کا بیان جن کا کپڑوں میں ہونا مسنون یا مکروہ ہے

کپڑے کا سب سے بہتر رنگ سفید ہے بجز زرد و پھر سبز پھر ہلکا سرخ اور نیلا اور عدسی۔ گہرا سرخ پہننا مکروہ ہے خاص کر نماز میں اور سیاہ رنگ کا کپڑا پہننا ہر حال میں سخت مکروہ ہے سوائے عمامہ اور موزہ اور عبا کے مگر عمامہ اور عبا بھی اگر سیاہ نہ ہو تو بہتر ہے۔

چند احادیث معتبرہ میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ سفید کپڑا پہنو کہ یہ رنگ سب سے عمدہ اور پاکیزہ ہے اور اپنے مُردوں کو بھی اسی رنگ کا کفن دو۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جناب امیرالمومنین علیہ السلام اکثر اوقات سفید کپڑا پہنا کرتے تھے۔

حفص مؤذن نے روایت کی ہے کہ میں نے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیکھا کہ قبر و منبر حضرت رسولؐ خدا کے مابین نماز پڑھ رہے تھے اور زرد کپڑے مانند بھی کے رنگ کے پہنے ہوئے تھے۔

حدیث حسن میں زرارہ سے منقول ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کو اس ہیئت سے مکان سے باہر نکلتے ہوئے دیکھا کہ زرد خز کا جبہ بھی تھا اور عمامہ زرد بھی۔

حدیث معتبر میں حکم ابن عتیبہ سے منقول ہے کہ میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں گیا دیکھا کہ گہرا سرخ کپڑا پہنے ہوئے ہیں جو کُسُم کے رنگ سے رنگا ہوا ہے حضرتؑ نے فرمایا: اے حکم تو اس کپڑے کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ عرض کی یا حضرت جو چیز آپ پہنے ہوں اُس میں میں کیا عرض کر سکتا ہوں۔ ہاں ہم میں جو رنگیلے جوان ایسے کپڑے پہنتے ہیں اُن کو ہم ضرور مطعون کرتے ہیں۔ حضرت نے ارشاد فرمایا کہ خدا کی زینت کو کس نے حرام کیا ہے۔ پھر اس کے ارشاد کیا کہ یہ سرخ کپڑا میں نے اس سبب سے پہنا ہے کہ میں تازہ داماد ہوا ہوں۔

حدیث حسن میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ گہرا سرخ کپڑا پہننا سوائے نوشہؐ کے اوروں کے لئے مکروہ ہے۔

له کسم کی رنگت والا۔ ٢ه نوشہ وہ مرد جس کی نئی نئی شادی ہوئی ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلامی تہذیب اور ایمانی ضابطہ کا مکمل اور جامع منصوبہ

طبع جدید

تہذیب الاسلام

المعروف بہ

تہذیب المومنین اُردو ترجمہ حلیۃ المتقین

تالیف فارسی

عالی جناب علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

ترجمہ اُردو

الحاج مولانا سید ... احمد اعلی اللہ مقامہ

نظرِ ثانی

ڈاکٹر آغا مسعود رضا خاکی ایم اے پی ایچ ڈی

ناشر

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

BUKHARI PUBLICATION

شیعہ مذہب کے چوٹی کے مولوی

علامہ سیستانی نے بھی کالے لباس کو مکروہ لکھا ہے۔

رسالۂ عملیہ

توضیح المسائل

مطابق فتاویٰ

اعلم العلماء والمجتہدین رئیس الملۃ والدین
زعیم الحوزۃ العلمیۃ آیۃ اللہ العظمیٰ

آقائے حاج سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ الوارف

یکے از مطبوعات

جامعہ تعلیمات اسلامی

پوسٹ بکس نمبر ۵۴۲۵ کراچی، پاکستان

وہ چیزیں جو نمازی کے لباس میں مستحب ہیں

(۸۵۲) فقہائے کرام اعلی اللہ مقامہم نے چند چیزیں نمازی کے لباس میں مستحب قرار دی ہیں کہ جن میں سے تحت الحنک کے ساتھ عمامہ، عبا، سفید لباس، صاف ستھرا ترین لباس، خوشبو لگانا اور عقیق کی انگوٹھی پہننا شامل ہیں۔

وہ چیزیں جو نمازی کے لباس میں مکروہ ہیں

(۸۵۳) فقہائے کرام اعلی اللہ مقامہم نے چند چیزیں نمازی کے لباس میں مکروہ قرار دی ہیں جن میں سے سیاہ، میلا اور تنگ لباس اور شرابی کا لباس پہننا یا اس شخص کا لباس پہننا جو نجاست سے پرہیز نہ کرتا ہو اور ایسا لباس پہننا جس پر چہرے کی تصویر بنی ہو۔ اس کے علاوہ لباس کے بٹن کھلے ہونا اور ایسی انگوٹھی پہننا جس پر چہرے کی تصویر بنی ہو شامل ہیں۔

نماز پڑھنے کی جگہ

نماز پڑھنے والے کی جگہ کی سات شرطیں ہیں:

(پہلی شرط) وہ جگہ احتیاط واجب کی بنا پر مباح ہو۔

(۸۵۴) جو شخص غصبی جگہ پر نماز پڑھ رہا ہو اگرچہ وہ قالین، تخت اور اسی طرح کی دوسری چیز پر ہو، احتیاط لازم کی بنا پر اس کی نماز باطل ہے۔ لیکن غصبی چھت کے نیچے اور غصبی خیمے تلے نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۸۵۵) ایسی جگہ نماز پڑھنا جس کی منفعت کسی اور کی ملکیت ہو تو منفعت کے مالک کی اجازت کے بغیر وہاں نماز پڑھنا غصبی جگہ پر نماز پڑھنے کے حکم میں ہے۔ مثلاً کرائے کے مکان میں اگر مالک مکان یا کوئی اور شخص کرائے دار کی اجازت کے بغیر نماز پڑھے تو احتیاط کی بنا پر اس کی نماز باطل ہے۔

(۸۵۶) اگر کوئی شخص مسجد میں بیٹھا ہو اور دوسرا شخص اسے باہر نکال کر اس کی جگہ پر قبضہ کرے اور اس جگہ نماز پڑھے تو اس کی نماز صحیح ہے اگرچہ اس نے گناہ کیا ہے۔

(۸۵۷) اگر کوئی شخص کسی ایسی جگہ نماز پڑھے جس کے غصبی ہونے کا اسے علم نہ ہو اور نماز کے بعد اسے پتا چلے یا ایسی جگہ نماز پڑھے جس کے غصبی ہونے کو وہ بھول گیا ہو اور نماز کے بعد اسے یاد آئے تو اس کی نماز صحیح ہے۔ لیکن کوئی ایسا شخص جس نے خود وہ جگہ غصب کی ہو اور وہ بھول جائے اور وہاں نماز پڑھے تو اس کی نماز احتیاط کی بنا پر باطل ہے۔

... جانتا ہو کہ یہ جگہ غصبی ہے اور اس میں تصرف حرام ہے لیکن اسے یہ علم نہ ہو کہ غصبی

BUKHARI PUBLICATION

17 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

یا اللہ مدد — BUKHARI PUBLICATION

امام جعفر صادقؒ کا فرمان کہ:

سیدنا علیؓ نے اپنے اصحاب کو یہ تعلیم دی تھی کہ سیاہ لباس نہ پہنو یہ فرعون کا لباس ہے

(۲) بیان کیا مجھ سے محمد بن علی ماجیلویہ نے روایت کرتے ہوئے اپنے چچا محمد بن ابی القاسم سے اور انہوں نے احمد بن ابی عبداللہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابن ابی عمیر سے انہوں نے اس سے جس کا ذکر انہوں نے کیا اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے دریافت کیا کہ نماز استسقاء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رداء کو الٹ کیوں دیا کرتے تھے یعنی داہنی طرف کی رداء بائیں طرف اور بائیں طرف کی داہنی طرف آنجناب نے فرمایا اس سے آپ کا مقصد یہ ہوتا کہ ہم خشک سالی کو ہریالی سے تبدیل کر رہے ہیں۔

باب (۵۶) وہ سبب جس کی بناء پر سیاہ لباس میں نماز پڑھنا چاہئے نہیں ہے

(۱) میرے والد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ العطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے سہل بن زیاد سے انہوں نے محمد بن سلیمان سے انہوں نے ایک شخص سے اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے عرض کیا کہ میں سیاہ ٹوپی میں نماز پڑھوں آنجناب نے فرمایا نہیں اس میں نماز نہ پڑھو یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۲) اور ان ہی اسناد کے ساتھ روایت ہے محمد بن احمد سے اور انہوں نے روایت کی محمد بن حسین الخشاب سے اور انہوں نے قاسم بن یحییٰ سے انہوں نے اپنے جد حسن بن راشد سے انہوں نے ابی بصیر سے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے آپ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے میرے پدر بزرگوار اور انہوں نے میرے جد نامدار نے انہوں نے روایت کی اپنے پدر بزرگوار اور انہوں نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے آپ نے اپنے اصحاب کو جو تعلیم دی اس میں یہ بھی فرمایا کہ سیاہ لباس نہ پہنو اس لئے کہ یہ فرعون کا لباس ہے۔

(۳) اور ان ہی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے ان ہی اسناد کے ساتھ یہ روایت مرفوعاً کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی طرف آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ عمامہ و موزہ اور رداء کے علاوہ تمام سیاہ لباسوں کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۴) اور ان ہی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے روایت کی حسن بن حسین لؤلؤی سے انہوں نے محمد بن سنان سے انہوں نے حذیفہ بن منصور سے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ کے پاس ابو العباس کا فرستادہ آپ کو بلانے کے لئے آیا تو آپ نے بارانی لباس منگوایا اس کا ایک رخ سیاہ تھا اور دوسرا سفید تھا اسے زیب تن کیا اور فرمایا کہ میں اسے پہن رہا ہوں کہ یہ لباس اہل جہنم کا ہے مگر پھر بھی اسے پہن رہا ہوں۔

○ اس کتاب کے مولف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ آپ جناب نے یہ لباس بربنائے تقیہ زیب تن کیا اور حذیفہ بن منصور کو بتایا کہ یہ لباس اہل جہنم ہے تو اس لئے بتایا کہ ان پر آپ کو بھروسہ تھا اور شیعوں کا ایک گروہ آپ کے پاس رہا اور آپ بھروسہ کرتے تھے کہ یہ لوگ راز کو چھپائیں گے اس لئے آپ نے ان سے بھی تقیہ کیا۔

(۵) بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ العطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے علی بن ابراہیم جعفری سے انہوں نے محمد بن فضیل سے انہوں نے داؤد رقی سے ان کا بیان ہے کہ عام طور پر شیعہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ لباس کے متعلق پوچھا کرتے تھے تو ہم نے دیکھا کہ آپ سیاہ جبہ، سیاہ ٹوپی، سیاہ موزہ پہن کر اور رداء سیاہ اوڑھے ہوئے بیٹھے ہیں پھر آپ نے اس موزے کے ایک حصہ کو پھاڑا اور کہا دیکھو اس کی روئی بھی سیاہ ہے پھر آپ نے اس میں سے سیاہ روئی نکالی پھر فرمایا اپنا دل سفید رکھو اور جو چاہو پہنو۔

○○ مولف کتاب ہذا فرماتے ہیں کہ یہ سب کچھ آپ نے تقیہ کی بناء پر کیا اور دلیل اس کی یہ ہے کہ آپ نے اس سے قبل کی حدیث میں فرمایا

علل الشرائع حصہ ۲ ص ۳۷ شیخ الصدوق

عِلَلُ الشَّرائِع

(اردو)

لِلشَّیخِ الصَّدُوق

تالیف

الشَّیخُ الصَّدُوقُ اَبُو جَعفَر مُحَمَّد بن علی ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی

المتوفی سنہ ۳۸۱ھ

مترجم

مولوی سید حسن امداد الاحسانی
ممتاز الافاضل

ناشر

الکساء پبلیشرز
آر۔ ۱۵۱ سیکٹر ۵۔ بی ۲ نارتھ کراچی
وحدت اللہ ایجنسی

یا اللہ مدد — BUKHARI PUBLICATION

شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت 17

امام جعفر صادقؒ کا فرمان کہ:

سیدنا علیؓ نے اپنے اصحاب کو یہ تعلیم دی تھی کہ سیاہ لباس نہ پہنو یہ فرعون کا لباس ہے

(۲) بیان کیا مجھ سے محمد بن علی ماجیلویہ نے روایت کرتے ہوئے اپنے چچا محمد بن ابی القاسم سے اور انہوں نے احمد بن ابی عبد اللہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ابن ابی عمیر سے انہوں نے اس سے جس کا ذکر انہوں نے کیا اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے دریافت کیا کہ نماز استسقاء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رداء کو الٹ کیوں دیا کرتے تھے یعنی داہنی طرف کی رداء بائیں طرف اور بائیں طرف کی داہنی طرف۔ آپ نے فرمایا اس سے آپ کا مقصد یہ ہوتا تھا کہ ہم خشک سالی کو ہریالی سے تبدیل کر رہے ہیں۔

باب (۵۶) وہ سبب جس کی بناء پر سیاہ لباس میں نماز پڑھنا جائز نہیں ہے

(۱) میرے والد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ العطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے سہل بن زیاد سے انہوں نے محمد بن سلیمان سے انہوں نے ایک شخص سے اور اس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ جناب سے عرض کیا کہ میں سیاہ ٹوپی میں نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا نہیں اس میں نماز نہ پڑھو یہ اہل جہنم کا لباس ہے۔

(۲) اور اسی اسناد کے ساتھ روایت ہے محمد بن احمد سے اور انہوں نے روایت کی محمد بن حسین الخشاب سے اور انہوں نے قاسم بن یحییٰ سے انہوں نے اپنے جد حسن بن راشد سے انہوں نے ابی بصیر سے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے آپ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے میرے پدر بزرگوار اور انہوں نے میرے جد نامدار سے انہوں نے روایت کی اپنے پدر بزرگوار اور انہوں نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے آپ نے اپنے اصحاب کو جو تعلیم دی اس میں یہ بھی فرمایا کہ سیاہ لباس نہ پہنو اس لئے کہ یہ فرعون کا لباس ہے۔

(۳) اور اسی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے ابی عبد اللہ کے ساتھ یہ روایت مرفوعاً کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی طرف آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ عمامہ، موزہ اور رداء کے علاوہ تمام سیاہ لباسوں کو مکروہ جانتے تھے۔

(۴) اور اسی اسناد کے ساتھ محمد بن احمد سے روایت ہے اور انہوں نے روایت کی حسن بن حسین لؤلؤی سے انہوں نے محمد بن سنان سے انہوں نے حذیفہ بن منصور سے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ کے پاس ابوالعباس کا فرستادہ آپ کو بلانے کے لئے آیا تو آپ نے بارانی لباس منگوایا جس کا ایک رخ سیاہ تھا اور دوسرا رخ سفید تھا اسے زیب تن کیا اور فرمایا کہ میں اسے پہن رہا ہوں کہ یہ لباس اہل جہنم کا ہے مگر پھر بھی اسے پہن رہا ہوں۔

○ اس کتاب کے مولف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ آپ جناب نے یہ لباس بربنائے تقیہ زیب تن کیا اور حذیفہ بن منصور کو بتلایا کہ یہ لباس اہل جہنم ہے تو اس لئے بتلایا کہ ان پر آپ کو بھروسہ تھا اور شیعوں کا ایک گروہ آپ کے پاس رہا اور آپ بھروسہ کرتے تھے کہ یہ لوگ راز کو چھپائیں گے اس لئے آپ نے ان سے بھی تقیہ کیا۔

(۵) بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن یحییٰ العطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انہوں نے علی بن ابراہیم جعفری سے انہوں نے محمد بن فضل سے انہوں نے داؤد رقی سے ان کا بیان ہے کہ عام طور پر شیعہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سیاہ لباس کے متعلق پوچھا کرتے تھے تو ہم نے دیکھا کہ آپ سیاہ جبہ، سیاہ ٹوپی، سیاہ موزہ جس کا اندرونی استر سیاہ تھا پہنے ہوئے بیٹھے ہیں پھر آپ نے اس موزے کے ایک حصہ کو پھاڑا اور کہا دیکھو اس کی روئی بھی سیاہ ہے پھر آپ نے اس میں سے سیاہ روئی نکالی پھر فرمایا اپنا دل سفید رکھو اور جو چاہو پہنو۔

.. مولف کتاب ہذا فرماتے ہیں کہ یہ سب کچھ آپ نے تقیہ کی بناء پر کیا اور دلیل اس کی یہ ہے کہ آپ نے اس سے قبل کی حدیث میں فرمایا

علل الشرائع حصہ ۲ ص ۳۷ شیخ الصدوق

علل الشرائع

(اردو)

للشیخ الصدوق

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی

ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی

المتوفی سنہ ۳۸۱ھ

مترجم

مولوی سید حسن امداد الاحصائی

ممتاز الافاضل

ناشر

الکساء پبلیشرز

آر ۱۵۱ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

وحدت اللہ ایجنسی

بالمقابل امام بارگاہ ... کراچی

شیعہ مذہب کے چوٹی کے مولوی

علامہ سیستانی نے بھی کالے لباس کو مکروہ لکھا ہے۔

توضيح المسائل حضرت آيت الله العظميٰ سيستاني ...

جيڪي شيون نمازي جي لباس ۾ مڪروه آهن

مسئلو 853- عالم سڳورا ڪجهه شيون نمازي جي لباس ۾ مڪروهه سمجهن ٿا:

1- ڪارو لباس پائڻ

2- ميرو ۽ سوڙهو لباس پائڻ

3- شرابي جو لباس پائڻ

4- اهڙي شخص جو لباس پائڻ جيڪو نجاست کان پرهيز نٿو ڪري

5- اهڙو لباس جنهن تي چهري جي تصوير هجي

6-گريبان کولي ڇڏڻ

7- اهڙي مندي پائڻ جنهن تي چهري جي تصوير هجي

نمازيءَ جي جاءِ

نمازي جي جاءِ لاءِ ست شرط آهن:

پهريون شرط

احتياط واجب مطابق جڳهه مباح هجي

مسئلو 854- جيڪو ماڻهو غصبي جڳهه ۾ نماز پڙهي چاهي قالين يا تخت ... جي
مٿان هجي احتياط لازم مطابق ... غصبي ڇت يا غصبي
خيمي جي هيٺان نماز پڙهڻ ۾ ...
مسئلو 855- جنهن جڳهه جو نفع ... ان جي اجازت کان
سواءِ اتي نماز پڙهڻ باطل آهي، ... هجي ان ۾ مالڪ يا
ڪوئي ٻيو ماڻهو ڪرائي ڏيند... هي ته ان جي نماز
احتياط جي بنا تي باطل آهي.
مسئلو 856- جيڪو ماڻهو مس... ٻيو ماڻهو ان کي
زبردستي هٽائي نماز پڙهڻ لڳي ... ن گناهه ٿيندس.
مسئلو 857- جيڪڏهن اهڙي جاءِ ت... ڻ جي خبر نه اٿس يا
وسري ويو هجيس ۽ نماز کان پو... ي، پر جنهن پاڻ جڳهه
غصب ڪئي آهي جيڪڏهن پلجي ... نماز باطل آهي.

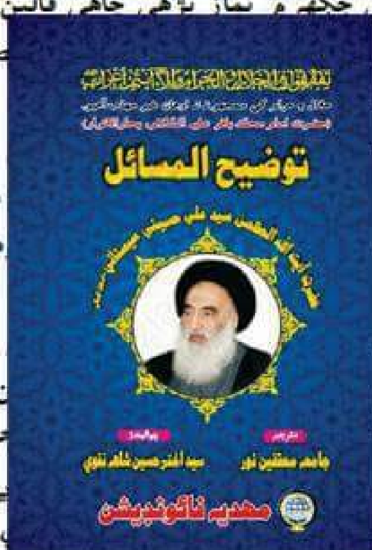

مسئلو 858- جيڪڏهن ڪنهن کي اهو معلوم نٿي ته هي جڳهه غصبي آهي ۽ ڄاڻندو
هجي ته غصبي جاءِ کي استعمال ڪرڻ حرام آهي، ليڪن اها خبر نه اٿس ته غصبي جاءِ
۾ نماز پڙهڻ ۾ اشڪال آهي ته اتي نماز پڙهي ته احتياط مطابق ان جي ...

BUKHARI PUBLICATION

شیعوں کی دیکھا دیکھی میں کچھ ہمارے بریلوی حضرات بھی محرم میں کالا لباس پہنتے ہیں۔ اور مرثیہ سنتے ہیں اور نیاز کھاتے ہیں۔

بریلویوں کے بڑے امام احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں کہ شیعوں کی مجلسوں میں جانا اور مرثیہ سننا حرام ہے۔

اور آگے لکھتے ہیں کہ کالا لباس پہننا علامت سوگ ہے اور سوگ حرام ہے۔

(حوالہ: احکام شریعت)

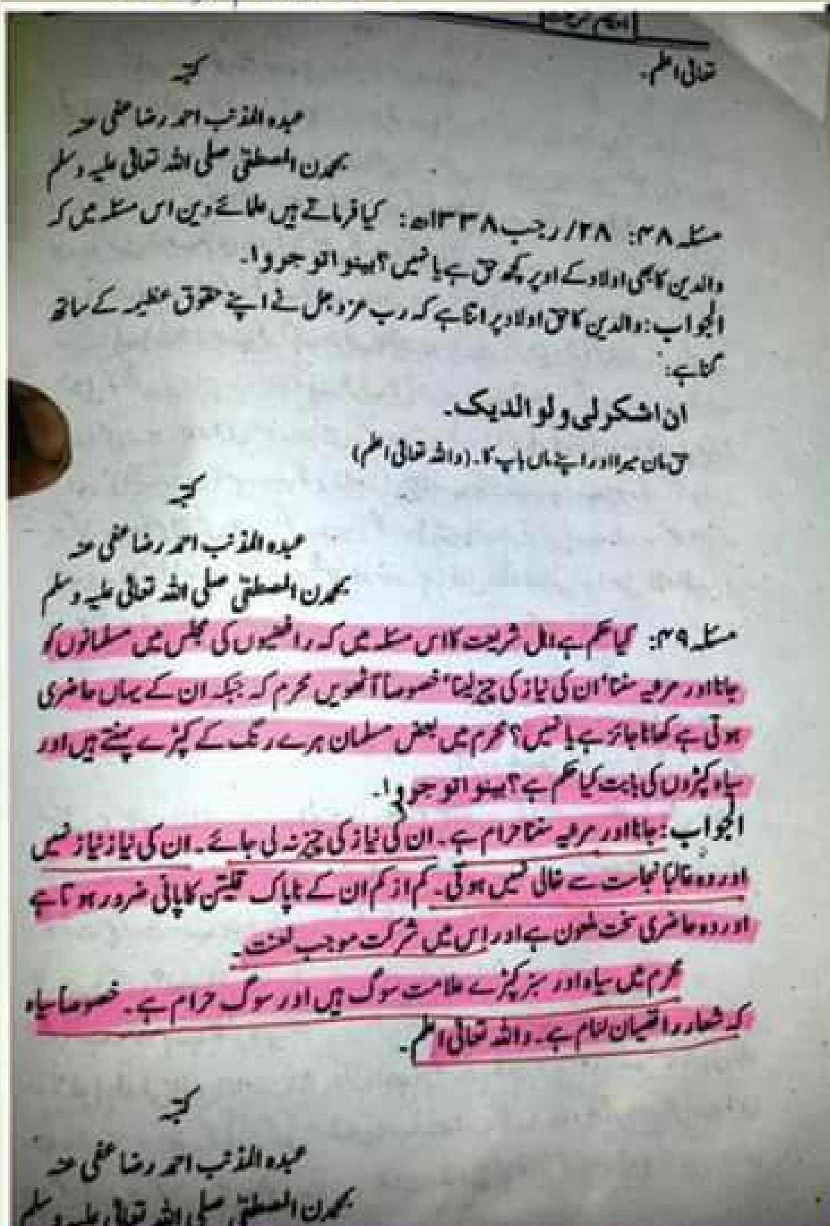

تعالیٰ اعلم۔

کتبہ

عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ
بمحمدن المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مسئلہ ۴۸: ۲۸/ رجب ۱۳۳۸ھ: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ والدین کا بھی اولاد کے اوپر کچھ حق ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب: والدین کا حق اولاد پر اتنا ہے کہ رب عزوجل نے اپنے حقوق عظیمہ کے ساتھ گنایا ہے:

ان اشکرلی ولوالدیک۔

حق مان میرا اور اپنے ماں باپ کا۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

کتبہ

عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ
بمحمدن المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مسئلہ ۴۹: کیا حکم ہے اہل شریعت کا اس مسئلہ میں کہ رافضیوں کی مجلس میں مسلمانوں کو جانا اور مرثیہ سننا ان کی نیاز کی چیز لینا خصوصاً آٹھویں محرم کہ جبکہ ان کے یہاں حاضری ہوتی ہے کھانا جائز ہے یا نہیں؟ محرم میں بعض مسلمان ہرے رنگ کے کپڑے پہنتے ہیں اور سیاہ کپڑوں کی بابت کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب: جانا اور مرثیہ سننا حرام ہے۔ ان کی نیاز کی چیز نہ لی جائے۔ ان کی نیاز نیاز نہیں اور وہ غالباً نجاست سے خالی نہیں ہوتی۔ کم از کم ان کے ناپاک قلتین کا پانی ضرور ہوتا ہے اور وہ حاضری سخت ملعون ہے اور اس میں شرکت موجب لعنت۔ محرم میں سیاہ اور سبز کپڑے علامت سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے۔ خصوصاً سیاہ کہ شعار رافضیان لئام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ

عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ
بمحمدن المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

15 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

امام جعفر صادقؒ کا مبارک فرمان ہے کہ: اہل جہنم کا لباس سیاہ ہے۔

(حوالہ: تہذیب الاحکام ج ۲ ص ۱۸۹)

في ما يجوز الصلاة فيه من اللباس والمكان وما لا يجوز — ج ٢

فكتب: يجوز ذلك(١).

فذكر على ما ترى في هذه الرواية أن السائل كان غيره، وسمّى المسؤول، وهذا ظاهر التناقض، لأنه لو كان السائل هو نفسه لوجب أن تكون الرواية الأخيرة كذباً، ولو كان السائل غيره لوجب أن تكون الأولى كذباً، وإذا تقابل الروايتان ولم يكن هناك ما يعضد إحداهما وجب إطراحهما، مع أنه لو صح هذا الحديث لم يكن معترضاً على ما ذكرناه من الأحاديث، ويحتمل أن يكون ورد هذا الخبر مورد التقية كما وردت أخبار كثيرة في مثله.

قال الشيخ رحمه الله: (وتكره الصلاة في الثياب السود، ولبس العمامة من الثياب في شيء، ولا بأس بالصلاة فيها وإن كانت سوداء).

[٨٣٥] ٤٣ ـ محمد بن يعقوب، عن عدّة من أصحابنا، عن أحمد بن محمد، رفعه عن أبي عبد الله (ع) قال: يكره السواد إلا في ثلاثة: الخف والعمامة والكساء(٢).

[٨٣٦] ٤٤ ـ وعنه، عن علي بن محمد، عن سهل بن زياد، عن محسن بن أحمد، عمن ذكره، عن أبي عبد الله (ع) قال: قلت له: أصلي في القلنسوة السوداء؟ فقال: لا تصلّ فيها فإنها لباس أهل النار(٣).

قال الشيخ رحمه الله: (ولا تجوز الصلاة في ثوب رقيق يشفّ لرقّته، حتى يكون تحته كالمئزر، أو السراويل، أو قميص سواه غير شفّاف).

[٨٣٧] ٤٥ ـ محمد بن أحمد بن يحيى، عن السيّاري، عن أحمد بن حماد رفعه إلى أبي عبد الله (ع) قال: لا تصلّ فيما شفّ أو صفّ، ـ يعني الثوب المصقل ـ.

[٨٣٨] ٤٦ ـ محمد بن يعقوب، عن محمد بن يحيى رفعه قال: قال أبو عبد الله (ع): لا تصل فيما شف أو صف، يعني الثوب المصقل(٤).

قال الشيخ رحمه الله: (ويكره له المئزر فوق القميص في الصلاة).

---

(١) هذا لسان رواية الصدوق رحمه الله في الفقيه.

(٢) الفروع ١، باب اللباس الذي تكره الصلاة فيه وما. . .، ح ٢٩. وفيه: يكره الصلاة، والظاهر أنه تصحيف: السواد. الفقيه ١، ٣٩ ـ باب ما يصلّى فيه وما لا. . .، ح ١٨ وفيه: وكان رسول الله (ص) يكره. . .

(٣) الفروع ١، نفس الباب، ح ٣٠. الفقيه ١، نفس الباب، ح ١٦. ويحتمل أن المقصود بأهل النار، بنو العباس لأنهم هم الذين اتخذوا السواد لباساً لهم وشعاراً.

(٤) الفروع ١، باب اللباس الذي تكره الصلاة فيه وما لا تكره، ح ٢٤. وفيه: المصيقل، بدل المصقل.

١٨٩

موسوعة الكتب الأربعة
في أحاديث النبي والعترة
-١١-

تهذيب الأحكام

في شرح المقنعة للشيخ المفيد
لشيخ الطائفة أبي جعفر محمد بن الحسن الطوسي

الجزء الثاني

ضبطه وصححه وخرّج أحاديثه وعلّق
محمد جعفر شمس الدين

دار التعارف للمطبوعات
بيروت - لبنان

9 شیعہ مذہب میں کالے لباس کی حقیقت

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کسی سے اسلام کی بیعت لیتے تھے تو غم کی حالت میں کالے کپڑے نہ پہننے کی بیعت ضرور لیتے تھے

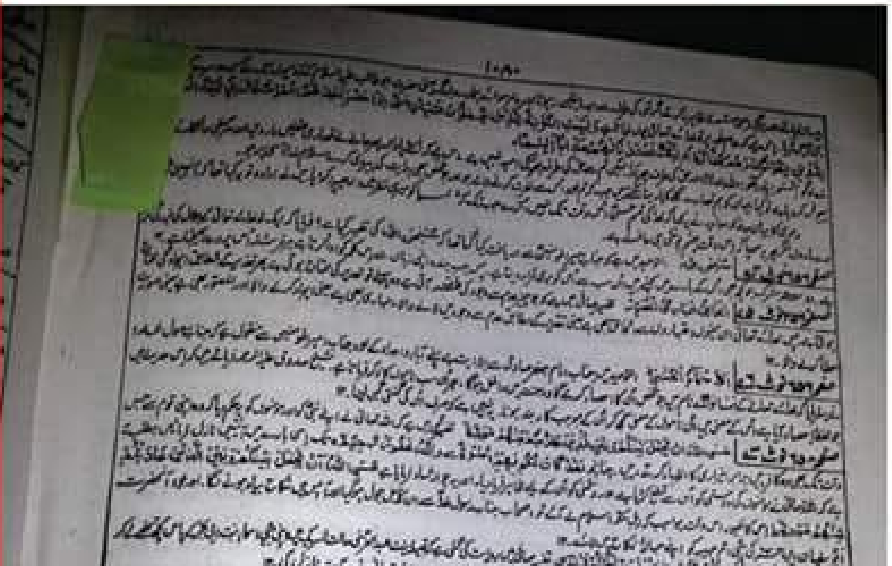

(حوالہ: شیعہ تفسیر قرآن ترجمہ و تفسیر مقبول دھلوی)